



آؤ قرآن پڑھیں

آسان طریقے سے اور تجوید کے ساتھ

Book-2

نظم اور TPI کے ذریعہ حروف تہجی اور قواعد تجوید سیکھیں



تالیف
ڈاکٹر عبدالعزیز عبدالرحیم
بانی و ڈائریکٹر: انڈراسٹیٹڈ القرآن اکیڈمی

عمدہ اور معیاری ویڈیوز، ای بک، پوسٹرز، فلیش کارڈز، پاور پوائنٹس وغیرہ کی تیاری کے لیے ہمیں آپ کا تعاون درکار ہے۔ اگر یہ نسخہ آپ کو بلا قیمت موصول ہو اور آپ اس کی قیمت ادا کرنا چاہتے ہوں تو براہ کرم یہاں

کلک کریں

یا اس کو ڈکوا سکین کریں:



قرآن مجید کو آسانی کے ساتھ سیکھنے اور سمجھنے کے کام کو آسان بنانے کے لیے ہماری مدد کرنے پر ہم دل کی گہرائیوں سے آپ کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔

ہمزہ ساکنہ

ء ا ؤ و ؓ

نرم واؤ، نرم یاء

اُو
اِی

ہمس والے حروف

اَكْ اَتْ

قلقلہ والے حروف

اَقْ اَطْ اَبْ
اَجْ اَدْ

قمری حروف

م ب و ف

ج ی
ک ق
ہ م
ح غ خ



شمسی حروف

ش ظ
ض
ت د ط
ز س ص
ل ن ر



خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ

تم میں سے بہترین وہ ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے (بخاری: 5027)

آد قرآن پڑھیں

آسان طریقے سے اور تجوید کے ساتھ

ورک بک کے ساتھ

Book-2

تالیف

ڈاکٹر عبدالعزیز عبدالرحیم

بانی و ڈائریکٹر: انڈر اسٹینڈ القرآن اکیڈمی



www.understandquran.com

© جملہ حقوق اشاعت برائے Edusuite Solutions Private Limited محفوظ ہیں۔

اس کتاب کے کسی بھی حصہ کی بغیر اجازت کاپی، تقسیم اور کسی بھی ویب سائٹ پر اپلوڈ کرنا ممنوع ہے۔

ریسرچ و ڈیولپمنٹ ٹیم

محسن صدیقی، محمد فرقان (عالم)
عبدالرب خرم قریشی، عامر ارشاد (عالم)
ارشاد عالم (عالم)، عبید اللہ مزمل حق (عالم)
عبدالقدوس (عالم)، ڈاکٹر زرش تبسم
اسامہ صالحہ (عالمہ)

ایڈوائزرز

خورشید انور ندوی
معاونین
خواجہ نظام الدین احسن، ڈاکٹر عبدالقادر فضلانی
مترجمین
مجاہد اللہ خان

عربی فونٹ ڈیزائنرز

شکیل احمد مرحوم (اللہ ان کو قبر کو نور سے بھر دے)، عائشہ فوزیہ

گرافک ڈیزائنرز

کفیل احمد (عالم)، محمد فرقان (عالم)

قرآنی الفاظ، اعداد و شمار

طارق عزیز، مجتبیٰ شریف www.corpus.quran.com

آؤقرآن پڑھیں

آسان طریقے سے اور تجوید کے ساتھ Book-2

نام کتاب

ڈاکٹر عبدالعزیز عبدالرحیم

بانی و ڈائریکٹر: انٹر اسٹینڈ القرآن اکیڈمی

تالیف

 **EduSuite**
Solutions Private Limited

ناشر

دسمبر 2018 تعداد: 3000

اشاعت پنجم

80

صفحات

Publisher

 **EduSuite**
Solutions Private Limited

Plot No. 13-6-434/B/41, 2nd Floor, Omnagar,
Langar House, Hyderabad - 500 008.

Telangana - INDIA

Ph.: +91- 9652 430 971 / +91-40-23511371

Website: www.understandquran.com

Email: info@understandquran.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

میں شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے، جو بڑا مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے

فہرست اسباق

صفحہ نمبر	سبق کا نام	سبق نمبر	صفحہ نمبر	سبق کا نام	سبق نمبر
34	بتانا (اظہار)	43	IV	پیش لفظ	
37	چھپانا (اختفاء)	44	V	اکیڑمی کا تعارف	
39	ملانا (ادغام)	45	VI	اس کتاب کو کیسے استعمال کریں	
42	بدلنا (اقلاب)	46	VII	ہدایات برائے اسباق کی منصوبہ بندی	
43	چھوٹا نون (نون قطنی)	47	VIII	حصہ اول و دوم کا اعادہ	
47	ساقط حروف	48	حصہ سوم - تجوید کے چند اہم اسباق		
49	اعادۃ اسباق 36 تا 48	49	12	م اور ن پر شدہ (م، ن)	34
52	دوران تلاوت رکنے اور شروع کرنے کے قاعدے	50	13	اعادۃ اسباق 29 تا 34	35
55	وقف کے چار خاص قاعدے	55	16	مد کے قاعدے	36
59	تلاوت کے دوران رکنے کی علامتیں	59	19	حروف مقطعات	37
62	قرآن مجید میں بار بار آنے والے 20 الفاظ	62	22	لفظ ”اللہ“ کا لام (لام جلالہ)	38
63	شروع اور آخر میں جڑ کر آنے والے الفاظ	63	23	شمسی حروف	39
64	تجوید کی عملی مشق - 1	64	27	قمری حروف	40
69	تجوید کی عملی مشق - 2	69	29	میم ساکنہ (م) کے قاعدے	41
72	اسلامیات	72	32	راء کے قاعدے	42

پیش لفظ

أَلْحَمْدُ لِلَّهِ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ، أَمَّا بَعْدُ!

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: ”تم میں بہتر شخص وہ ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے۔“ (بخاری)

قرآن کو صحیح طریقہ سے پڑھنا ہر مسلمان کی ذمہ داری ہے کیونکہ تلاوت قرآن کا بہت زیادہ ثواب ہے، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص کتاب اللہ کا ایک حرف پڑھے اس کے لیے اس حرف کے عوض ایک نیکی ہے اور ایک نیکی کا اجر دس نیکی کے برابر ملتا ہے۔ میں یہ نہیں کہتا کہ پورا ”الہم“ ایک حرف ہے بلکہ ”الف“ ایک حرف، ”لام“ ایک حرف اور ”م“ ایک حرف ہے۔“ (ترمذی)

ایک اور حدیث میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: ”قرآن کریم کا ہر مقرب فرشتوں کے ساتھ ہوگا، اور جو شخص قرآن مجید کو اٹک اٹک کر پڑھتا ہے اور اس میں دقت اٹھاتا ہے اس کے لیے دہرا ثواب ملے گا۔“ (متفق علیہ)

قرآن کے اس کورس کو تیار کرنے میں ہم نے اس بات کی بھرپور کوشش کی ہے کہ یہ بچوں اور بڑوں کے لیے آسان اور یکساں طور پر مفید ہو اور ان کے لیے قرآن کو پڑھنا آسان ہو جائے۔ ان شاء اللہ آپ اس کورس کو آسان، دلچسپ، اور جدید تدریسی طریقہ پر مبنی پائیں گے، جو طلبہ کے ساتھ ساتھ اساتذہ کے لیے بھی یکساں طور پر آسان اور مفید ثابت ہوگا۔ اللہ سے دعا ہے کہ وہ ہماری ان حقیر کوششوں کو قبول کرے۔

آپ سے یہ گزارش ہے کہ جہاں جہاں ہو سکے، اسکول، مدرسہ، مسجد، محلے اور خاندانوں میں اس کا تعارف کرائیں، تاکہ اس امت میں قرآن کو صحیح پڑھنے کا اور قرآن کو سمجھنے کا رواج عام ہو۔

ہم ان سب احباب کے تہہ دل سے مشکور ہیں جنہوں نے اس کام کی تکمیل میں حصہ لیا، جیسے ریسرچ وڈیولپمنٹ ٹیم، ایڈوائزرز، معاونین، مترجمین، فونٹ ڈیزائنرز، اسی طرح میں اپنے والدین، اہلیہ تابندہ تحسین، فرزند ان سلیمان، اسامہ اور دختر سماح کا بھی ممنون ہوں جنہوں نے ہر مرحلہ میں میرا ساتھ دیا اور میری مدد کی، اللہ سے دعا ہے کہ وہ ان سب کو اجر عظیم سے نوازے۔ آمین

اب یہ آپ کی ذمہ داری ہے کہ بحیثیت اسکول انتظامیہ، ناظم، اساتذہ اور والدین جہاں جہاں ہو سکے، مسجدوں، محلوں اور خاندانوں میں اس کا تعارف کرائیں؛ تاکہ نئی نسل اس نصاب سے بھرپور فائدہ حاصل کرے اور اس امت میں قرآن کو صحیح پڑھنے اور سمجھنے کا رواج عام ہو۔

اللہ سے دعا ہے کہ ہمیں غلطیوں سے محفوظ رکھے اور اگر ہوگی ہوں تو معاف فرمائے۔ اگر آپ اس میں کوئی غلطی دیکھیں تو براہ کرم ضرور مطلع فرمائیں تاکہ اگلے ایڈیشن میں اس کی تصحیح ہو سکے۔ ساتھ ہی ساتھ اپنے مشوروں سے بھی نوازیں تاکہ ان کو بھی اگلے ایڈیشن میں شامل کیا جاسکے۔ جو بھی طالب علم آپ کے دیے ہوئے مشورے کی روشنی میں آسانی پائے گا، اس کا اجر ان شاء اللہ آپ کو بھی ملے گا۔ اس لیے مشورے دینے میں ہرگز پیچھے نہ ہٹیں۔ جَزَاكُمُ اللّٰهُ خَيْرًا

عبدالعزیز عبدالرحیم

info@understandquran.com

اکیڈمی کا تعارف

www.understandquran.com

اکیڈمی کے مقاصد: (۱) قرآن سے دوری کو دور کیا جائے اور ایسی نسل کی تیاری میں مدد کی جائے جو قرآن کو پڑھے، سمجھے، عمل کرے اور دوسروں تک اس کے پیغام کو پہنچائے (۲) قرآن کو سب سے دلچسپ، آسان، مؤثر اور روزانہ کی زندگی میں سب سے زیادہ کام آنے والی اور دنیا اور آخرت کی کامیابی کا راستہ دکھانے والی کتاب کے طور پر پیش کیا جائے (۳) رسول اللہ ﷺ کی محبت و عظمت پیدا کرنے کی نیت سے احادیث کی بنیادی تعلیم فراہم کی جائے کیونکہ آپ کی زندگی قرآن کا عملی نمونہ ہے۔ (۴) قرآن پاک کو آسان انداز میں تجوید کے ساتھ پڑھنا سکھایا جائے (۵) اسکولس، مدارس، مکاتب اور عام لوگوں کے لیے ضروری چیزیں (کتابیں، سی ڈیز، پوسٹرس وغیرہ) علماء کی نگرانی میں تیار کیے جائیں اور انہیں ایک نصاب کے طور پر پیش کیا جائے (۶) مشغول اور تجارت پیشہ افراد کے لیے مختصر مدتی کورس (شارٹ کورس) منعقد کیے جائیں (۷) سیکھے سکھانے کے آسان اور نئے طریقوں کو استعمال کرتے ہوئے قرآن کے سیکھنے کو آسان بنایا جائے۔
واضح رہے کہ اس کا مقصد قرآنی علوم کے ماہرین کو تیار کرنا نہیں ہے کیوں کہ یہ کام ہاشم اللہ دیگر مدارس اور ادارے کر رہے ہیں، بلکہ اس کا مقصد یہ ہے کہ عام مسلمان اور اسکول کے طلبہ قرآن کے بنیادی پیغام کو سمجھ سکیں۔

یہ کام کیوں؟: غیر عرب مسلمانوں کی اکثریت قرآن کو نہیں سمجھتی ہے۔ آج کی نسل کے لیے قرآن سے تعارف انتہائی ضروری ہے کیوں کہ ایک طرف تو بے حیائی کا طوفان ہے جس میں کسی کی بات کا اثرا تنائیں ہو سکتا جتنا اللہ کے کلام کا ہو گا، اور دوسری طرف تقریباً ہر طرف سے دین اسلام، محمد ﷺ کی ذات اقدس اور قرآن کریم پر حملوں کا سلسلہ جاری ہے، پوری کوشش کی جا رہی ہے کہ مسلمانوں کا ایمان قرآن سے ختم ہو جائے یا کمزور ہو جائے اور وہ اللہ و رسول سے غافل ہو جائیں۔ ان حالات میں ہمارے لیے ضروری ہے کہ ہم نئی نسل کو قرآن سمجھائیں اور ان کو بنیادی اعتراضات کا مقابلہ کرنے کے قابل بھی بنائیں، ان شاء اللہ جب وہ قرآن سمجھیں گے تو اپنی دنیا و آخرت میں کامیاب ہوں گے اور دوسروں کو بھی اس کی دعوت پیش کر سکیں گے۔

مختصر تاریخ: 1998 میں www.understandquran.com بنائی گئی۔ الحمد للہ اس وقت سے قرآن مجید کو آسان اور مؤثر طریقوں کے ذریعہ سمجھنے اور سمجھانے کے لیے مختلف کتابوں کی تیاری یا ان کے تراجم پر کام کیا جا رہا ہے۔ قرآن فہمی کا پہلا کورس (پچاس فیصد قرآنی الفاظ) تقریباً ۲۵ مختلف ممالک میں پڑھایا جا رہا ہے اور اس کا کم و بیش ۲۰ عالمی زبانوں میں ترجمہ بھی کیا جا چکا ہے۔ اس کے علاوہ یہ کورس پانچ ملکی و عالمی ٹی وی چینلس پر بھی نشر کیا جا چکا ہے۔ اس وقت تقریباً 2000 سے زائد اسکولس میں "آؤ قرآن پڑھیں تجوید کے ساتھ" اور "آؤ قرآن سمجھیں آسان طریقے سے" کے کورس جاری ہیں، الحمد للہ۔

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: "بَلِّغُوا عَنِّي وَلَوْ آيَةً" (پہنچا دو میری طرف سے اگرچہ ایک آیت ہی ہو)، تو آئیے ہم سب مل کر اس کام کو آگے بڑھائیں! آپ جہاں بھی ہوں، کوشش کریں کہ اس کورس کو سیکھیں اور وہاں کی مسجد، محلے، اسکول، مدرسہ وغیرہ میں اس کا تعارف کرائیں اور بچوں اور بڑوں کو اس اہم کام سے جوڑیں۔ اللہ سے دعا ہے کہ وہ اپنی عظیم الشان کتاب کی خدمت میں کیے گئے ہمارے ان چھوٹے موٹے کاموں کو قبول کرے، ہمیں ریا کاری اور دوسرے تمام گناہوں سے بچائے اور غلطیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ، وَثَبِّ عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ، وَاعْفُوْ لَنَا، إِنَّكَ أَنْتَ الْعَفُورُ الرَّحِيمُ - وَجَزَاكُمُ اللَّهُ خَيْرًا -

اس کتاب کو کیسے استعمال کریں

کتاب کے بارے میں:

”آؤ قرآن پڑھیں آسان طریقے سے اور تجوید کے ساتھ“ (حصہ اول و حصہ دوم) میں نہایت آسان انداز میں قرآن کو تجوید کے ساتھ پڑھنے کی تعلیم دی گئی ہے۔ ان کتابوں کو پہلا کلاس اور دوسری کلاس میں بندرتیج پڑھایا جاسکتا ہے۔ ”آؤ قرآن پڑھیں آسان طریقے سے اور تجوید کے ساتھ“ (حصہ دوم) ان طلبہ کے لیے ہے جو اس کتاب کا حصہ اول پڑھ چکے ہیں یعنی جو حرف تہجی اور حرکات کو پڑھ چکے ہیں۔ یہ کتاب اس انداز میں مرتب کی گئی ہے کہ اسکولی نصاب سے موافقت رہے اور پورے تعلیمی سال میں اسے پڑھایا جاسکے، ضرورت پڑنے پر اسے بڑی کلاس کے طلبہ کو بھی پڑھایا جاسکتا ہے۔

جو لوگ کم وقت میں اور آسان انداز میں تجوید کے اصول و قواعد کا اعادہ کرنا چاہتے ہیں ان کے لیے اس کتاب کا پہلا اور دوسرا حصہ ”تجوید کا معاون نصاب“ ثابت ہو سکتا ہے۔

یہ کتاب دو حصوں پر مشتمل ہے:

- پہلے حصہ میں ”آؤ قرآن پڑھیں آسان طریقے سے اور تجوید کے ساتھ“ موجود ہے۔
- دوسرے حصہ میں اسلامیات شامل ہے۔

حصہ اول: سبق نمبر: 34 سے سبق نمبر: 50 تک تجوید کے قواعد سکھائے گئے ہیں۔ ان اسباق کے تحت ضروری مشقوں کے ذریعہ طلبہ میں صوتی و بصری ذخیرہ الفاظ کو تیار کیا جاتا ہے۔

ٹیچر گانڈ میں قرآن لیب کی سرگرمیاں بھی دی گئی ہیں۔ سبق کے اعتبار سے دی گئی سرگرمیاں دیکھے ہوئے مضمون کو پختہ کرنے میں مددگار ثابت ہوتی ہیں۔ ان سرگرمیوں سے طلبہ کا سیکھنے کے عمل میں مشغول رہنا اور معیاری تعلیم کا حاصل کرنا ممکن ہوتا ہے۔

حصہ دوم: اس میں اسلامیات کے عنوان پر آسان اور سہل انداز میں اسباق دیے گئے ہیں، ہر سبق میں یہ مضامین شامل ہیں: عقائد، دعا، حدیث، اخلاق، سیرت، قرآن۔ ان مضامین کا انتخاب اس طرح کیا گیا ہے کہ طلبہ کو روزانہ کی زندگی سے مانوس لگیں اور عمل کرنے اور سمجھنے کے اعتبار سے آسان محسوس ہوں۔ روزانہ پڑھی جانے والی سورتیں، دعائیں اور کے اذکار زبانی یاد کروانے کا اہتمام کیا جائے۔

کورس کی ترتیب و تنظیم:

1. اس کورس کو بہتر انداز میں مکمل کرنے کے لیے ہفتہ بھر میں کم از کم چار تدریسی گھنٹے (پیریڈ) مطلوب ہیں۔
2. بہتر یہ ہے کہ انڈر اسٹینڈ قرآن اکیڈمی کی جانب سے سند یافتہ ٹیچر یہ کورس پڑھائے، ٹیچر ٹیننگ کی سند کے تعلق سے ہماری ویب سائٹ ملاحظہ کی جاسکتی ہے۔
3. یہ کورس اسمارٹ کلاس روم میں پریزنٹیشن اور ویڈیو کی مدد سے بھی پڑھایا جاسکتا ہے۔
4. یہ کورس ٹیکسٹ بک، ورک بک، پریزنٹیشن، ویڈیو، پوسٹرز، فلڈس کارڈز، گیمس اور ٹیچر گانڈ پر مشتمل ہے۔
5. سیکھنے کے عمل کو بڑھانے اور طلبہ کو مشغول رکھنے کے لیے قرآن لیب کی سرگرمیاں (activities) اس نصاب کا حصہ ہیں۔
6. مزید تفصیلات کے لیے ویب سائٹ سے رجوع کیا جائے: www.understandquran.com/teacher_resources.html

یہ تفصیل اس وقت ہے جب اس کورس کے لیے تیس ہفتے (3 پیریڈ/ ہر ہفتہ) مخصوص کیے جائیں۔ یہاں سالانہ شیڈول کا ایک نمونہ دیا جا رہا ہے۔

سبق: 34 تا سبق: 50 میں ہر سبق کے لیے ہر ہفتہ میں چار پیریڈ مطلوب ہیں۔ پہلے دو پیریڈ میں تشریح اور مشق ہو جبکہ تیسرے اور چوتھے پیریڈ میں قرآن لیب کی سرگرمیاں، لکھنے کی مشق اور دیگر تعلیمی سرگرمیاں کروائی جائیں۔

مجموعی پیریڈ: 64 پیریڈ

مجموعی پیریڈ: 16 پیریڈ

مجموعی پیریڈ: 24 پیریڈ

مجموعی پیریڈ: 16 پیریڈ

اسلامیات (8 اسباق - ہر سبق کے لیے 2 پیریڈ)

اعادہ (24 پیریڈ)

کوئز، امتحان (16 پیریڈ)

ہدایات برائے اسباق کی منصوبہ بندی

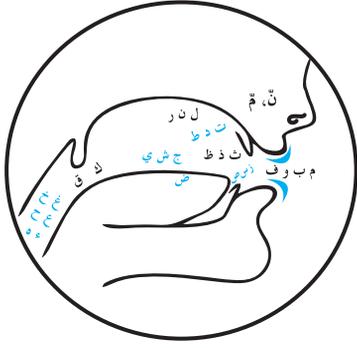
نیچے لیسن پلان کے اجزاء متعینہ وقت کے ساتھ ذکر کیے گئے ہیں، استاد اپنی ضرورت کے لحاظ سے انہیں لے سکتا ہے۔ مزید تفصیلات کے لیے اس لنک سے استفادہ کریں:

www.understandquran.com/teacher_resources.html

نمبر شمار	عنوان	وقت (منٹ)
1	ابتداء / اسلام (تفصیلی فہرست کے لیے نیچے گانڈ بکھیں)	1
1	<ul style="list-style-type: none"> • کلاس میں استاد کی آمد نہایت پر جوش اور بہتر انداز میں اور مسکراہٹ بھرے چہرے کے ساتھ ہو! • استاد تمام طلبہ کی جانب دیکھتا رہے اور خوشگوار طریقے سے اتنی آواز میں سلام کرے کہ تمام طلبہ سن سکیں۔ • ابتداء پانچ منٹ میں اپنا سلام مرتب کرنے یا حاضری لینے کا کام نہ کریں نہ ہی طلبہ کو کسی دوسرے کام میں لگائیں۔ • طلبہ سے نشست اور شوق دلانے والا کلمہ کہیں، درگاہ میں خوشی اور شہت ماحول پیدا کرنے کی غرض سے طلبہ کو احساس دلائیں کہ آج آپ بہت اچھے موڈ میں ہیں۔ طلبہ میں موجود خامیوں یا کوئی اور منفی بات کا یا نظام یا موسم وغیرہ کے منفی پہلوؤں پر تبصرہ نہ کریں۔ • طلبہ سے پوچھیں: ”کَیْفَ خَالِكُمْ“ اور انہیں جواب میں مسکراتے ہوئے ”اَلْحَمْدُ لِلّٰہ“ کہنا سکھائیں۔ 	1
2	تذکیہ: (اللہ ذکر)	1
1	<p>کسی ذکر یا دعا کو منتخب کریں اور اسے لفظی ترجمہ کے ساتھ تین مرتبہ دہرائیں، پھر اس کے بعد دعا یا ذکر کی صرف عربی عبارت اس مقصد سے دہرائیں کہ طلبہ کو وہ دعا یا ذکر اور اس کا ترجمہ زبانی یاد کرنے میں مدد ہو۔ ایک ہی دعا یا فقرہ پھر یا اس سے زیادہ پڑھائی جاسکتی ہے۔</p>	1
3	<p>ترتیب / زندگی میں کام آنے والی مہارتیں: (اسلام پر روزانہ کی زندگی میں عمل کرنے کے لیے رہنمائی کرنا)</p> <ul style="list-style-type: none"> • طلبہ میں زندگی میں کام آنے والی مہارتیں پیدا کرنا اور انہیں اچھے اخلاق سے آراستہ کرنا تدبیریں کا ایک اہم اور بنیادی حصہ ہے۔ • روزانہ طلبہ کو قرآن مجید اور سنت رسول ﷺ کی روشنی میں حاصل ہونے والی مہارتوں سے آگاہ کرتے رہیں۔ • مثال کے طور پر مسکرانا، غصہ پر قابو پانا، والدین کو خوش رکھنا، سلام کرنا، دوسروں کی غلطیوں کو معاف کرنا، خود کو غلطی پر معافی مانگ لینا وغیرہ۔ یہ تمام چیزیں سیرت رسول ﷺ، صحابہ کرام اور نیک لوگوں کے واقعات کی مدد سے سکھائی جائیں۔ 	1
4	<p>طلبہ کے لیے دعا:</p> <ul style="list-style-type: none"> • استاد و شاگرد کے درمیان ایک چارم مفید تعلق پیدا کرنے کے لیے یہ بہت ضروری ہے کہ استاد اپنے طلبہ کے حق میں خیر خواہ ہو۔ اس کا آسان طریقہ یہ ہے کہ وہ روزانہ طلبہ کو کوئی نہ کوئی دعا دیتا رہے۔ مثال کے طور پر استاد اپنے شاگرد کو دعا دیتے ہوئے کہے: اللہ تعالیٰ آپ کو دنیا میں بھی کامیابی عطا فرمائے اور آخرت میں جنت سے نوازے۔ 	½
5	اسلامی تعلیمات (اسلامیات): اس حصہ میں اسلامیات کے مضامین مختصر انداز میں شامل کیے گئے ہیں۔	5
6	سورتن کی مشق (حفظ اور تجوید میں مہارت): طلبہ استاد کے پڑھنے کے بعد دہرائیں اور اس دوران استاد تجوید میں ہونے والی عام غلطیوں کی نشاندہی کر لے۔	2
7	<p>اعادہ: نئے سبق کی ابتداء کرنے سے پہلے گزشتہ سبق کا اعادہ کر لیا جائے، اس سے گزشتہ اسباق میں پڑھے گئے مواد کو ذہن میں تازہ رکھنا آسان ہوتا ہے۔</p> <p>اسباق کے اعادہ کے لیے ایک مجوزہ خاکہ نیچے گانڈ کے تحت فراہم کیا گیا ہے۔</p>	3
8	<p>”آؤ قرآن پڑھیں“ سبق:</p> <p>ہر سبق کو پڑھنے سے حاصل ہونے والے فوائد و نتائج کی فہرست بنائیں۔ نیز نئے سبق کی ابتداء کرنے سے پہلے کچھ سوالات ضرور پوچھے جائیں۔</p> <p>واضح ہدایات: اس کے تحت عنوان، کسی قاعدہ یا حرف کی وضاحت یا استعمال کے لیے کچھ مثالیں دی گئی ہیں (اگر ضرورت ہو تو)</p>	10
9	<p>مشق:</p> <p>بصری ذخیرہ الفاظ پیدا کریں: یعنی طلبہ میں ایسی مہارت پیدا کی جائے کہ وہ کسی بھی لفظ کو دیکھ کر ایک سیکنڈ میں اسے پہچان لیں۔ یہ اس وقت ممکن ہو گا کہ طلبہ مختلف الفاظ استاد کے پڑھانے کے بعد کئی بار دہرائیں، اس بات کو یقینی بنائیں کہ طلبہ دو سیکنڈ کے اندر الفاظ کو پڑھنے کے قابل بن جائیں۔</p> <p>صوتی ذخیرہ الفاظ پیدا کریں: یعنی طلبہ اس قابل ہوں کہ استاد سے سننے کے بعد فوراً وہ اس لفظ کو دہرائیں۔</p>	8
10	<p>قرآن لیب: اس سیشن کو قرآن لیب میں منعقد کیا جائے جہاں قرآن کی زبان سکھنے میں معاون وسائل موجود ہوں، جیسے فلپس کارڈز، پوسٹرز، زبیرت پر لکھنا، بلاک، بی بیلیاں اور دیگر تعلیمی سرگرمیاں۔</p> <p>کوشش کریں کہ طلبہ مشغول رہیں اور معیاری تعلیم حاصل کریں، اس بات کو یقینی بنائیں کہ طلبہ سخت محنت کریں اور گروہوں کے آپسی مقابلے اور لکھنے کی مشق بھی ہو۔</p>	30
11	<p>طلبہ کا جائزہ:</p> <ul style="list-style-type: none"> • اجتماعی جائزہ: استاد تمام طلبہ کا مجموعی طور پر امتحان لے لے کہ ان کی الفاظ کو سمجھنے، یاد کرنے کی بصری و صوتی صلاحیت کیسی ہے۔ • انفرادی جائزہ: جو طلبہ پڑھنے اور سکھنے کے مرحلہ میں کمزور محسوس ہوں ان کو مزید توجہ اور اصلاح کی غرض سے اضافی کلاس میں سمجھیں۔ خلاصہ یہ کہ طالب علم پڑھنے، لکھنے قرآنی الفاظ کو درست اور کرنے اور تلاوت کے دوران قواعد تجوید کا اطلاق کرنے کے قابل ہو جائے۔ 	5
12	<p>نظر ثانی اور سبق کا اختتام: کلاس میں طلبہ نے جو کچھ پڑھا، مختصر طور پر اس کا خلاصہ پیش کیا جائے۔</p>	2

حصہ اول و دوم کا اعادہ

تعارف مخارج حروف تہجی



حروف تہجی کی نظم

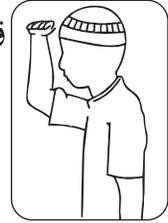
چارہیں ہونٹوں سے: م ب و ف
 زبان کی نوک سے ہیں بارہ:
 ن ر، ل، ص، ذ، ط، ج، ش، ی
 زبان کے پیچ سے ہیں: ح، خ، ع، ہ، ع، ح، غ، خ
 اور منہ کے خالی حصہ سے الف

+ ن
 ص ض ط ظ
 + ن



بہت موٹا، اونچا (إطباق)

+ ن
 ق غ خ
 + ن

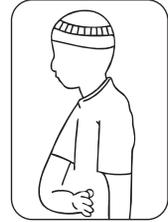


موٹا، اونچا (استعلاء)

ء اللہ
 رَا رُ رَمْرَمْر



موٹا (تفخیم)



نیچا (استفاله)

عربی حروف بنانے کی لکیریں (سٹروکس)



کھڑی لکیر (:), آڑی لکیر (.....), ٹیڑھی لکیر (.....), پاؤ دائرہ (:), آدھا دائرہ (:), پورا دائرہ (:)
 منی بوٹ (:), چھوٹا کپ (:), بڑا کپ (:), زبان (:), چھوٹا ہانگ (:), بڑا ہانگ (:)

حصہ دوم کی کتاب شروع ہونے سے پہلے استاذ حصہ اول کے اس اعادہ کو لازمی طور پر طلبہ سے مکمل کروائے؛ تاکہ گذشتہ کتاب میں پڑھائے گئے اسباق ذہن میں تازہ ہو جائیں۔

ہدایت برائے اساتذہ

سبق
1-12
حروف تہجی

ا	ب	و	ف	م
ا	ب ب ب ب	و	ف ف ف ف	م م م م
ط	ذ	ظ	ت	ث
ط ط ط ط	ذ ذ ذ ذ	ظ ظ ظ ظ	ت ت ت ت	ث ث ث ث
ر	س	ص	ل	ز
ر ر ر ر	س س س س	ص ص ص ص	ل ل ل ل	ز ز ز ز
ق	ش	ي	ض	ج
ق ق ق ق	ش ش ش ش	ي ي ي ي	ض ض ض ض	ج ج ج ج
خ	ه	ع	ح	ء
خ خ خ خ	ه ه ه ه	ع ع ع ع	ح ح ح ح	ء ء ء ء

حَرَكَات

حرکات کی نظم

تَا حِیْ حُوْ

الفمد یاہمد واؤمد

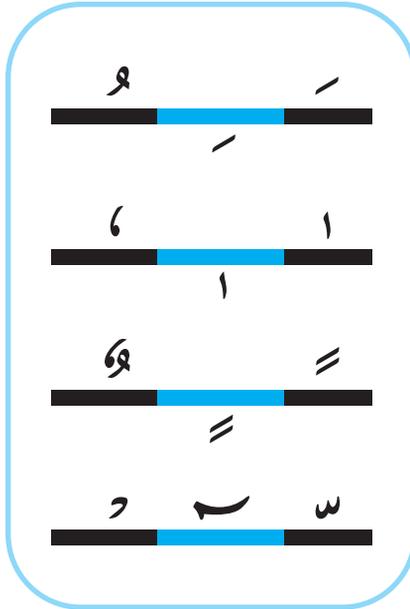
تَنْ مِّنْ مِّنْ

زبر
زیر
پیش

کھرازر
کھڑکی زیر
آٹا پیش

دو زبر
دو زیر
دو پیش

شدہ
مد
کون

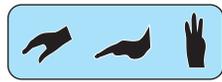
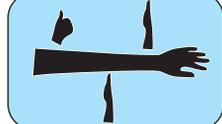
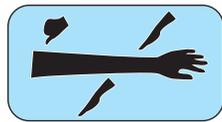


اَ
اِ
اُ

اَیْ
اُیْ

اَنْ
اِنْ
اُنْ

شدہ
مد
کون



لَنَا	وَلَا	مَا	تَرَ	لَكَ
حِينَ	فِي	لَكَ	لِمَ	هِيَ
لَدُو	هُودُ	دُونَ	دَارُ	هُوَ
دَاوَدَ	بِهِ	الْفِ	عَلَى	ادَمَ
مُحَ	فَاعَ	فَانَ	قُلُ	هُمْ
حَيْثُ	عَلَيْكَ	كَيْفَ	سَوْفَ	أَوْ
يُوتَ	فَاتُوا	بِأَسَ	شِئْتَ	بِئْسَ
مَطْلَعِ	لَقَدْ	تَجَرَّيُ	إِبْنُ	خَلَقْنَا
ذِكْرُ	أَكْثَرُ	أَكْبَرُ	وَالْفِتْنَةُ	قَالَتْ
بَشَرُ	قَوْمِ	بَعْضِ	مَثَلًا	بَابًا
رُدُّوَا	رَبِّي	بِكُلِّ	إِلَّا	شَرِّ
قَوِي	رَبِّ	صَمِّ	فَجِّ	عَفْوًا

زبر، الفمد

زیر، یاءمد

پیش، واؤمد

کھڑا زبر، کھڑی زیر
الٹا پیش

سکون

نرم واؤ، نرم یاء

ہمزہ ساکنہ

قلقلہ والے حروف

ہمس

دوزبر، دوزیر، دوپیش

شدہ

شدہ پر دوزبر، دوزیر
دوپیش

حصہ سوم

تجوید کے چند اہم اسباق

لام : اللہ، الٰہ

میم : م، مّ

نون : ن، نّ، نّ

راء : ر، رّ

مد : ~

وقف و ابتداء

ہم اب تک مخارج اور صفات کے بارے میں پڑھ چکے ہیں اور اس کے علاوہ نیچے دیے

گئے قواعد بھی پڑھ چکے ہیں:

- حروف مدہ کے قواعد
- سکون کے قواعد، نرم واؤ اور نرم یاء، قلقلہ والے حروف، ہنّس والے حروف
- اب ہم کچھ بقیہ قواعد سیکھیں گے۔ اِنْ شَاءَ اللّٰہ!

جب بھی میم یا نون پر شدہ آئے تو اس کو غنہ کے ساتھ پڑھا جائے گا۔ غنہ کرنے کا مطلب ہے ناک میں آواز لے جا کر دو حرکت کے برابر یعنی ڈبل کھیچتے ہوئے پڑھنا۔ اس کتاب میں میم اور نون پر شدہ کی نشانی یہ ہے (س)، جب کہ عام شدہ کی نشانی یہ ہے (س)۔

اَنَّ	اِنَّ	وَانَّ	ثُمَّ
بے شک، کہ	بے شک، یقیناً	اور بے شک، اور یقیناً	پھر
اِنَّا	مِنَّا	مِمَّا	عَمَّا
لَمَّا	وَأَمَّا	كُنَّا	أَمَّنَّا
فَلَمَّا	جَنَّتِ	إِنَّمَا	فَإِنَّمَا
إِنَّهُ	إِنَّهُمْ	إِنَّكَ	إِنَّكُمْ
إِنِّي	أَنَّهُمْ	جَهَنَّمَ	وَلَكِنَّ

وَلَمْ وَلَهُمْ سِرَّهُمْ إِنَّهُمْ

بے شک وہ سب

راز ان سب کا

اور ان سب کے لیے

اور نہیں

يَهْدِي يَقْضِي هَذِهِ آيَةٍ

خَيْرًا إِلَهًا كُفُورًا رُسُلًا

غَنِيٌّ قَوِيٌّ حَكِيمٌ مُسْتَقِيمٌ

جَنَّتِ مَرَّتِ الْقَنِتُّ الصَّلْحُ

فَانَّ وَأَنَّ الْخَنَاسِ فَبَايَ

كَذَّبُوا عَمِلُوا أَعْلَمُ قُلُوبُهُمْ

ورک بک: سبق -34

نیچے دیے گئے الفاظ کو بلند آواز سے پڑھیے اور میم اور نون پر شدہ کی نشانی پر دائرہ لگائیے: 

عَمَّا	جَنَّتِ	صُمِّ
مِنَّا	مِمَّا	إِنَّمَا

نیچے دیے گئے الفاظ میں سے نون پر شدہ والے الفاظ کو دائیں جانب اور میم پر شدہ والے الفاظ کو بائیں جانب کے کالم میں لکھیے: 

ثُمَّ جَمًّا إِنِّي وَأَمَّا
 آمِنًا جَهَنَّمَ لَمَّا إِنَّكَ

نون پر شدہ والے الفاظ	میم پر شدہ والے الفاظ

ورک بک: سبق -35

اپنے کسی ساتھی کے ساتھ جوڑی بنائیے اور نیچے دیئے گئے الفاظ کو بلند آواز سے ایک دوسرے کو پڑھ کر سنائیے۔

وَلَمْ	يَهْدِيْ	اِيَّةِ	اِنَّهُمْ
قُلُوْبُهُمْ	خَيْرًا	اِلٰهَا	اَلْقَنِتُّ
قَوِيٌّ	مُسْتَقِيْمٌ	جَنَّتِ	اَلْخَنَاسِ
هٰذِهِ	الصَّلٰحٰتِ	سِرَّهُمْ	مَرَّتِ

ہدایت برائے اساتذہ: استاذ اپنی نگرانی میں بچوں کی جوڑیاں بنائے اور آپس میں اوپر دیے گئے الفاظ کا صحیح تلفظ ادا کرنے کی مشق کرائے۔ پھر استاذ مختلف طلبہ سے الگ الگ الفاظ پوچھے اور آخر میں طلبہ کو ان تمام الفاظ میں جاری ہونے والے قواعد سے واقف کرائے۔

- مد یعنی آواز کو کھینچ کر پڑھنا۔ مد کی دو قسمیں ہیں: مد اصلی، مد فرعی
- 1 - **مد اصلی**: حروف مد کی وجہ سے کیا جانے والا مد، (الف مد، یا مد یا واؤ مد) اس مد کے بارے میں ہم سبق 14، 15، 18 میں پڑھ چکے ہیں۔ اس کو کھینچنے کی مقدار ایک الف یعنی دو حرکت کے برابر ہے۔
- 2 - **مد فرعی**: جب مد اصلی کے بعد ہمزہ یا سکون آئے تو یہ مد کیا جاتا ہے، اس کی کئی شکلیں بنتی ہیں یہاں صرف ضروری اور مشہور صورتیں بتائی جا رہی ہیں۔
- صورت 1- **مد واجب یا متصل**: ایک ہی لفظ میں مد اصلی کے بعد ہمزہ اپنی اصلی شکل میں آئے تو یہاں 4 یا 5 حرکت کے برابر مد ہوگا۔
- نوٹ: اس کتاب میں اس مد کی نشانی یہ ہے کہ اس کے آخر میں ایک نوٹ ہوتی ہے۔ (ـ)

مَاءٍ

پانی

شَاءٍ

اس نے چاہا

جَاءٍ

وہ آیا

أُولَئِكَ

هَؤُلَاءِ

سُوَاءٍ

يَشَاءُ

إِبْتِغَاءُ

الْآءِ

سَوَاءٍ

أُولِيَاءِ

السَّمَاءِ

صورت-2: مد لازم: مد اصلی کے بعد سکون یا شدہ آئے تو اس کو 6 حرکت کے برابر کھینچ کر پڑھنا چاہیے، یہ مد بھی نوک والا ہے۔ (ـ)

جَانُّ اَلَّن اُحَاجُّونِي

وَلَا الضَّالِّينَ الصَّاحَّةُ الْحَاقَّةُ

صورت-3: مد جائز یا منفصل: یہ اس وقت ہوتا ہے جب پہلے لفظ کے آخر میں مد اصلی ہو اور دوسرے لفظ کے شروع میں ہمزه (یعنی الف پر حرکت) ہو وہاں 4 یا 5 حرکت کے برابر مد کرنا چاہیے البتہ یہاں پر دو حرکت کے برابر بھی مد کیا جاسکتا ہے، یہ مد لہر جیسا ہوتا ہے اس میں نوک نہیں ہوتی۔ (ـ)

فِيهَا أَبَدًا مَا أَصَابَ يَأْتِيهَا النَّاسُ

إِنَّا أَعْطَيْنَكَ قَالُوا أَمَّا لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

مشق: مد

اِيَةً

کوئی آیت، نشانی

اَدَمَ

آدم علیہ السلام

اَمِنَ

وہ ایمان لایا

الَ

گھر والے، اتباع کرنے والے

عَطَاءً

سَوَاءً

اٰخِرَ

سُوْءً

مَاءً

وَالسَّمَاءِ

بِنَاءً

جَزَاءً

اِلٰهَةً

اَضَاءَتْ

شَاءَ

اِبْتِغَاءً

اِسْرَاءِ يَلٍ

اَلْقُرْآنُ

بِالْاٰخِرَةِ

وَجَاءَ

بِاٰتِنَا

اَلْمَلِيْكَةُ

اٰتِيْنَا

اَمْنَا

فَتُوْبُوْا اِلٰى

كَانُوْا اَنْفُسَهُمْ

كَمَا اَمِنَ

وَمَا اَتَكُمُ

سبق 37 حروف مقطعات

جن حروف کو الگ الگ پڑھا جاتا ہے انہیں حروف مقطعات کہتے ہیں۔ ان کا اصل معنی صرف اللہ کو معلوم ہے، قرآن میں کل 14 حروف مقطعات ہیں جو 29 بار آئے ہیں، ان حروف پر کھڑا زبر ہو تو دو حرکت جتنا کھینچ کر پڑھیں اور نوک والا مد (س) ہو تو 6 حرکت جتنا کھینچ کر پڑھا جائے گا۔

ص	ق	ن
صَادَّ	قَافٌ	نُونٌ
طس	یس	ظہ
طَاسِیْنٌ	یَاسِیْنٌ	ظَا هَا
حم	الم	الر
حَامِیْمٌ	اَلِفُ لَامٌ مِیْمٌ	اَلِفُ لَامٌ رَا
طسّم	المّر	المّص
طَا سِیْنٌ مِیْمٌ	اَلِفُ لَامٌ مِیْمٌ رَا	اَلِفُ لَامٌ مِیْمٌ صَادَّ
کھیعص	حم.عسق	
کَافٌ هَا یَا عَیْنٌ صَادَّ	حَامِیْمٌ عَیْنٌ سِیْنٌ قَافٌ	

ورک بک: سبق -36

نیچے کچھ الفاظ دیے گئے ہیں۔ ان میں سے جس لفظ میں مد لازم ہو اسے باکس بنا کر گھیر دیجیے،
جس میں مد متصل ہو اس کو دائرہ میں کر دیجیے اور جس میں مد منفصل ہو اس کے نیچے لائن کھینچ دیجیے۔

جَانٌ	بِمَا أَنْزَلَ	أُولَئِكَ
الَّنَ	ضَرًّا	فِرْعَوْنَ
نَذِيرٍ	الْحَاقَّةُ	جَنَّتِ
وَلَا الضَّالِّينَ	أَزْوَاجَ	جَزَاءً
السَّمَاءِ	بِمَا أَنْزَلَ	أُولَئِكَ
فِيهَا أَبَدًا	أَتَحَاجُّونِي	إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ
هُؤُلَاءِ	إِنَّهُمْ	لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

ورک بک: سبق - 37

حروف مقطعات کو ان کے مکمل تلفظ والے الفاظ سے ملائیے:



أَلِفٌ لَّامٌ مِّمٌ

ق

حَامِیْمٌ

یَس

طَا سِیْنٌ مِّمٌ

اَلَم

قَآفٌ

حَم

یَا سِیْنٌ

ص

طَا سِیْنٌ

طَسَم

صَادٌ

طَس

باریکت لام

موٹا لام

اللہ = اللہ

لفظ اللہ کا لام (لام جلالہ)

سبق
38

لفظ اللہ کے لام کو ”لام جلالہ“ کہتے ہیں۔ اس کے کچھ خاص اصول ہیں جن کی بنا پر قرآن کو غور سے سنا جائے تو لفظ اللہ کو آسانی سے پہچانا جاسکتا ہے۔ اگر لام سے پہلے زیر یا پیش ہو تو لفظ اللہ کے لام کو موٹا پڑھیے، جیسے انگریزی میں ہم لفظ ”LAW“ کے لام کو پڑھتے ہیں۔ اس کتاب میں ایسے موٹے لام پر ہلکی سی نوک بنا دی گئی ہے، اگر لفظ اللہ سے پہلے والے حرف کے نیچے زیر ہو تو اس لام کی آواز کو باریک پڑھیے، جیسے عام طور پر لام کی ہوتی ہے۔

اور اگر پہلے زیر ہو تو اس لام کو باریک پڑھیے۔

لام جلالہ سے پہلے زیر یا پیش ہو تو اس لام کو موٹا پڑھیے۔

بِاللہ

اللہ کی

نَارُ اللہ

آگ اللہ کی

وَاللہ

قسم اللہ کی

بِسْمِ اللہ

أَمْرُ اللہ

هُوَ اللہ

وَاللہ

يُرِيدُ اللہ

إِنَّ اللہ

دِينِ اللہ

نَاقَةُ اللہ

سُبْحَانَ اللہ

آيَةِ اللہ

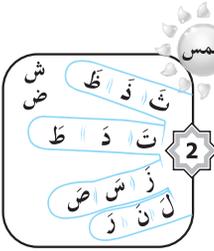
رَسُولُ اللہ

قَالَ اللہ

سَبِيلِ اللہ

نَصْرُ اللہ

إِلَّا اللہ



سبق 39 شمسی حروف

شمسی حروف ۱۴ ہیں: "ث ذ ظ، ت د ط، ز س ص، ل ن ر، ش ض"۔ ان میں سے ہر ایک کا مخرج حرف لام کے مخرج کے بالکل قریب تر ہے۔ جب ال کے بعد شمسی حرف آئے تو لام کو پڑھنا نہیں جاتا ہے، اور اس کے بجائے شمسی حرف پر تشدید لگادی جاتی ہے: وَالشَّمْسِ۔
نوٹ: جن حروف پر حرکت نہ ہو ان حروف کو نہیں پڑھا جائے گا۔

دو لفظوں میں	ایک لفظ میں	
ث وَالشَّمْرَتِ	وَعَلَى الثَّلَاثَةِ	بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ
اور پھل (جمع)	اور تینوں پر	مضبوط بات سے
ذ لِلذِّكْرِ	مِنَ الذَّهَبِ	غَافِرِ الذَّنْبِ
ظ وَالظَّاهِرُ	مِنَ الظُّلَمِیْنَ	إِلَّا الظَّنَّ
ت وَالتَّيْنِ	أَهْلُ التَّقْوَى	أُنزِلَتِ التَّوْرَةُ
د وَالذَّمِّ	فِي الدُّنْيَا	یَوْمِ الدِّیْنِ
ط وَالطُّورِ	مِّنَ الطَّيِّبَاتِ	وَالْبَلَدِ الطَّيِّبِ
ز وَالزَّيْتُونِ	وَاتُّوا الزُّكُوَّةَ	شَجَرَةَ الزُّقُومِ

دو لفظوں میں

ایک لفظ میں

س وَالسَّمَاءَ خَلَقَ السَّمَوَاتِ سَوَاءَ السَّبِيلِ

ص بِالصَّبْرِ أَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ

ل وَاللَّيْلِ هُوَ اللَّطِيفُ وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ

ن وَالنَّهَارِ رَبِّ النَّاسِ عَذَابِ النَّارِ

ر وَالرُّوحِ هُوَ الرَّحْمَنُ أَمِنَ الرَّسُولُ

ش وَالشَّمْسِ مِنَ الشَّيْطَانِ حُبُّ الشَّهَوَاتِ

ض وَالضُّحَى فِي الضَّلَلَةِ وَلَا الضَّالِّينَ

ورک بک: سبق-38

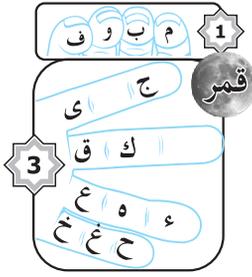
نیچے دیئے گئے الفاظ کو بلند آواز سے پڑھیے اور نشان لگا کر بتائیے کہ وہاں لام موٹا پڑھا جائے گا یا باریک:

باریک	موٹا	الفاظ
✓		فِي دِينِ اللَّهِ
		نَارُ اللَّهِ
		رَسُولُ اللَّهِ
		قَالَ اللَّهُ
		سَبِيلِ اللَّهِ
		بِسْمِ اللَّهِ
		إِنَّ اللَّهَ
		وَاللَّهُ
		نَصْرُ اللَّهِ
		بِاللَّهِ

ورک بک: سبق - 39

نیچے دیے گئے الفاظ کے شروع میں الف لام لگا کر بلند آواز سے پڑھیے اور پھر شمسی حروف والے الفاظ پر دائرہ لگائیے:

قَمَرٌ	النَّارُ	حَقٌّ	عَذَابٌ
لَعْنَةٌ	شَيْطَانٌ	حَمْدٌ	لَيْلٌ
خَيْرٌ	صَبْرٌ	خُسْرٌ	دُنْيَا
دَمٌ	فُلْكَ	تَيْنٌ	ذِكْرٌ
قُرْآنٌ	كَذِبٌ	يَتِيمٌ	جَنَّةٌ



قمری حروف

سبق
40

پچھلے سبق میں آپ نے سٹسی حروف کو سیکھا، باقی چودہ (14) حروف [م ب و ف، ج ی، ک ق، ء، ه، ع، ح، خ] قمری حروف ہیں، جب "أل" کے بعد قمری حرف آئے تو لام کو پڑھا جائے گا، کیونکہ لام کا مخرج ان تمام حروف کے مخرج سے دور ہے، مثلاً: وَالْقَمَر۔
نوٹ: جن حروف پر حرکت نہ ہو ان حروف کو نہیں پڑھا جائے گا۔

دو لفظوں میں	ایک لفظ میں	
م	بِالْمُتَّقِينَ	ہم الْمُفْلِحُونَ
م	وَبِئْسَ الْمَصِيرُ	اور بہت ہی بُرا ٹھکانہ ہے
ب	بِالْبَيْتِ	هَذَا الْبَيْتِ
ب	وَلَكِنَّ الْبِرَّ	
و	وَبِالْوَالِدَيْنِ	هُوَ الْوَالِيُّ
و	وَنِعْمَ الْوَكِيلُ	
ف	وَالْفُلْكِ	إِنَّ الْفَضْلَ
ف	سُئِلُوا الْفِتْنَةَ	
ج	وَالْجِنِّ	فِي الْجَحِيمِ
ج	أَصْحَابِ الْجَنَّةِ	
ي	وَبِالْيَوْمِ	مَالِ الْيَتِيمِ
ي	وَقَالَتِ الْيَهُودُ	
ك	لِلْكَافِرِينَ	ذَلِكَ الْكِتَابِ
ك	أَلَسِنْتُهُمُ الْكَذِبِ	

ق وَالْقَمَرَ ذِي الْقُرْبَى يَوْمَ الْقِيَمَةِ

ء بِالْآخِرَةِ فِي الْأَرْضِ رَبِّكَ الْأَعْلَى

ه بِالْهُدَى مِنَ الْهَلِكِينَ عَذَابَ الْهُونِ

ع وَالْعَصْرِ رَبِّ الْعَلَمِينَ شَدِيدُ الْعَذَابِ

ح الْحَمْدُ مِنَ الْحَقِّ فِي الْحَيَاةِ

غ بِالْغَيْبِ مِنَ الْغَمِّ مَتَاعُ الْغُرُورِ

خ بِالْخَيْرِ فِي الْخَلْقِ هُمُ الْخَسِرُونَ

1. چھپانا (انخاف شفی) : اگر میم ساکنہ کے بعد حرف باء آئے تو غنہ کے ساتھ انخاف کیجیے اور دونوں ہونٹوں کو ملاتے ہوئے باء کہیے۔ اس کتاب میں چھپنے والے میم ساکنہ کے سکون کی نشانی (م) عام سکون کی نشانی (و) سے تھوڑی سی مختلف ہے۔

وَتُرْكِهِنَّ بِهَا

اور تم پاک کرتے ہو ان سب کو اس سے

يَعِظُكُمْ بِهِ

وہ تم سب کو نصیحت کرتا ہے اس سے

بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ

أَمْ بَعِيدٌ

وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ

أَيَّامُرُكُمْ بِالْكَفْرِ

اتَيْتُمْ بِالْمَعْرُوفِ

فَاحْكُم بَيْنَهُمْ

2. ملانا (اوغام شفی) : جب میم ساکنہ کے بعد میم آئے تو دونوں میم کو غنہ کے ساتھ ملا کر پڑھیے۔

عَلَيْكُمْ مِّنْ

لَهُمْ مَّا

فَمِنْهُمْ مِّنْ

يَاتِكُمْ مِّثْلُ

3. بتانا (اظہار شفی) : جب میم ساکنہ کے بعد باء اور میم کے علاوہ دوسرے حروف آئیں تو اس میم ساکنہ کو بالکل صاف آواز میں ادا کریں گے۔ اہم نوٹ: جب حرف م جزم کے ساتھ و یاف سے پہلے آئے، تو م کو واضح طور پر پڑھا جائے گا؛ کیونکہ م پڑھتے وقت اگر آپ توجہ نہ دیں تو احتمال رہتا ہے کہ آپ دونوں ہونٹوں کو نہ ملا پائیں گے۔

هُمْ فِيهَا

عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ

ورک بک: سبق -40

نیچے دیئے گئے الفاظ کو بلند آواز سے پڑھیے اور نشان لگا کر بتائیے کہ ان میں ال کے بعد شمسی حرف آیا ہے یا قمری۔

قمری	شمسی	الفاظ
	✓	رَبِّ النَّاسِ
		هُمُ الْمُفْلِحُونَ
		وَنِعَمَ الْوَكِيلُ
		يَوْمِ الدِّينِ
		هُمُ الْخَسِرُونَ
		وَلَا الضَّالِّينَ
		بِالْهُدَى
		وَالْتَّيْنِ
		وَالطُّورِ
		وَبِالْيَوْمِ

ورک بک: سبق -41

نیچے دیے گئے الفاظ کو بلند آواز سے پڑھتے ہوئے جوڑیاں بنائیے: 

هُم فِيهَا

بَعْضُهُمْ بِبَعْضٍ

عَلَيْكُمْ مِّنْ

لَهُمْ مَا

فَاحْكُم بَيْنَهُم

أَمْ بَعِيدٍ

وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ

عَلَيْهِمْ وَلَا

لَمْ يَعْلَمْ

فَمِنْهُمْ مِّنْ

چھپانا (اخفاء شفوی)

ملانا (ادغام شفوی)

بتانا (اظہار شفوی)

مونا راء باریکت راء



راء کے قاعدے

سبق
42

اردو بولنے والے حضرات عموماً حرف راء کو انگریزی لفظ RAW کے تلفظ جیسا پڑھتے ہیں، جبکہ یہ انگریزی R کی طرح نہیں ہے اس لیے عربی زبان میں راء کی آواز کو صاف پڑھنا چاہیے، یہاں راء کے پانچ اہم قواعد دیے گئے ہیں، موٹے راء کی نشانی (ر) باریکت راء کی نشانی (ر) سے تھوڑی مختلف ہے۔

اگر راء پر زیر یا دو زیر ہو تو راء کو موٹا پڑھے۔	قاعدہ -1: اگر راء پر زیر یا پیش ہو، یا دو زیر یا دو پیش ہوں تو راء کو موٹا پڑھے۔		
رَبِّهِ	رَبِّكَ	صِرَاطِ	رِزْقِ
اس کا رب	تیرا رب	راستہ	رزق
رَبِّهِمْ	رَبِّكُمْ	وَرَسُولِهِ	ذِكْرِ
ان کا رب	تمہارا رب	اور اس کے رسول	ذکر
رَبِّي	أَكْثَرُ	إِبْرَاهِيمَ	أَمْرِ
میرا رب	زیادہ	ابراہیم	امر
رَبَّنَا	أَكْثَرُهُمْ	كَثِيرًا	أَجْرٍ
ہماری طرف سے	ان میں سے زیادہ	بہت	پہلو
لِلرَّحْمَنِ	يَفِرُّ	حَرَمَ	أَبْرِيءُ
رحمن کے لیے	بھاگتا	حرام	پاک
صَغِيرًا	كَبِيرًا	خَيْرٌ	شَرٌّ
چھوٹے	بڑے	بہتر	پست

قاعدہ-2: اگر زیر یا پیش کے بعد راء ساکنہ آئے تو راء ساکنہ کو موٹا پڑھے۔
اگر زیر کے بعد راء ساکنہ آئے تو راء ساکنہ کو باریک پڑھے۔

وَالْأَرْضِ وَالْأَرْضِ أَرْسَلْنَا وَاصِبِرْ

الْقُرْآنِ أَكْبَرُ الْعَرْشِ فِرْعَوْنَ

قاعدہ-3: اگر زیر یا پیش کے بعد سکون آئے اور اس کے بعد راء ساکنہ ہو تو راء ساکنہ کو موٹا پڑھے۔
اگر زیر کے بعد سکون آئے اور اس کے بعد راء ساکنہ ہو تو راء ساکنہ کو باریک پڑھے۔

وَالْفَجْرِ وَالْعَصْرِ خُسْرٌ حِجْرٌ

قاعدہ-4: اگر ایک ہی لفظ میں زیر کے بعد راء ساکنہ آئے اور اس کے بعد اونچے حروف (ص، ض، ط، ظ) یا بہت موٹے اونچے حروف (ق، خ، غ) میں سے کوئی حرف آئے تو راء ساکنہ کو موٹا پڑھے۔

بِالْمِرْصَادِ قِرْطَاسٍ فِرْقَةٍ

قاعدہ-5a: راء سے پہلے عارضی زیر آئے تو راء موٹا پڑھا جائے گا: اِزْجَعُونَ

قاعدہ-5b: راء ساکنہ سے پہلے والے کلمہ کے آخر میں اگر زیر ہو تو بھی راء کو پڑھیں گے۔ جیسے رَبِّ اِزْجَعُونَ

قاعدہ-6: اگر نرم یاء کے بعد راء ساکنہ آئے تو راء ساکنہ کو باریک پڑھیں گے، یہ حالت صرف وقف کی صورت میں ہوگی۔

خَيْرٌ طَيْرٌ سَيْرٌ غَيْرٌ



بتانا (اظهار) (نون ساکنہ و تنوین کو)

سبق
43

جس نون پر سکون ہو اس کو نون ساکنہ (نْ) کہتے ہیں، اگر نون ساکنہ کے بعد طلق والے حروف (ء ہ ع ح غ خ) آئیں تو نون ساکنہ کو نارمل طریقے پر پڑھیے۔ یہی قاعدہ تنوین (ـِ) میں بھی ہوگا؛ کیوں کہ تنوین میں نون ساکنہ چھپا ہوا ہوتا ہے۔
نوٹ: جن حروف پر حرکت نہ ہو ان حروف کو نہیں پڑھا جائے گا۔

تنوین	نون ساکنہ (نْ)	
	ایک لفظ میں	دو لفظوں کے درمیان
ع	وَيَنْتَوْنُ	عَذَابُ أَلِيمٍ
	اور وہ سب دور بھاگتے ہیں	درد ناک عذاب
ہ	مِنْهُمْ	وَإِنْ هُمْ
ع	أَنْعَمْتَ	فَإِنْ عُدْنَا
ح	وَأَنْحَرُ	مِنْ حَسَنَةٍ
غ	فَسَيَنْغَضُونَ	مِنْ غَيْرِ
خ	وَالْمُنْخَنِقَةُ	مِنْ خَيْرِ

ورک بک: سبق -42

نیچے دیئے گئے الفاظ کو بلند آواز سے پڑھیے اور نشان لگا کر بتائیے کہ ان میں راء کو موٹا پڑھا جائے گا یا باریک پڑھا جائے گا۔

باریک	موٹا	الفاظ
✓		أَمْرٍ
		فِرْعَوْنَ
		قِرْطَاسٍ
		وَرَسُولِهِ
		طَيْرًا
		أَرْسَلْنَا
		وَالْعَصْرِ
		رَبِّكَ
		يَفِرُّ
		أَجْرٍ

ورک بک: سبق -43

اظہار والے حروف کو تلاش کیجیے اور آیت کے بعد دی گئی خالی جگہ میں لکھیے: 

لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ أَلْفِ شَهْرٍ ﴿٣﴾ ا

وَأَمَّا السَّائِلَ فَلَا تَنْهَرْ ﴿١٠﴾ ط

خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ﴿٢﴾ ج

نَارٌ حَامِيَةٌ ﴿١١﴾ ع

فَلَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ ﴿٦﴾ ط

وَأَمْنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ﴿٤﴾ ع

حروف حلقی کو تلاش کیجیے اور ان پر دائرہ بنائیے: 

خ م ب س ج ع س
ث ق ء غ ہ ط ل ء
س خ ح ح ا ح ع غ ہ



چھپانا (اِخْفَاء)

(نون ساکنہ و تنوین کو)

سبق
44

اگر نون ساکنہ کے بعد (ف، ث، ذ، ط، ت، د، ط، ز، س، ص، ج، ش، ض، ك، ق) میں سے کوئی بھی حرف آئے تو نون ساکنہ کو چھپا کر غنہ کے ساتھ پڑھیے، چھپنے والے نون پر سکون کی علامت اس طرح دی گئی ہے (۱)، تنوین کا بھی یہی قاعدہ ہے، چھپنے والی تنوین کی علامت اس طرح دی گئی ہے (۲)۔

نوٹ: جن حروف پر حرکت نہ ہو ان حروف کو نہیں پڑھا جائے گا۔

نون ساکنہ (نْ)	تنوین	
	دو لفظوں کے درمیان	ایک لفظ میں
ف	فَضْلُهُ	فِيهَا
	ان کے فضل سے اپنے	ان کے نفس
ث	ثَقُلْتُ	ثَجَّاجًا
	میں نے بوجھ لیا	میرے پیچھے
ذ	ذَكَرٍ	ذَائِقَةٌ
	ذکر	ذائقہ
ظ	ظَهِيرٍ	ظَلِيلًا
	ظہیر	ظلیل
ت	تَحْتِهَا	تَقْتُلُونَ
	اس کے نیچے	تم قتل کرتے ہو
د	دُونَهُ	دَانِيَةً
	اس کے سامنے	دانیہ

تثوین 	نون ساکنہ (نُ)	
	دو لفظوں کے درمیان	ایک لفظ میں
قَوْمًا طَاغِينَ ایک سرکش قوم	مِنْ طِينٍ مٹی سے	يَنْطِقُ وہ بولتا ہے
يَوْمَئِذٍ زُرْقًا	مِّنْ زَكْوَةٍ	أَنْزَلَ
قَوْلًا سَدِيدًا	عَنْ سَبِيلٍ	الْإِنْسَانَ
عَمَلًا صَالِحًا	مِنْ صِيَامٍ	يُنصِرُونَ
فَصَبْرٌ جَمِيلٌ	مَنْ جَاءَ	وَالْإِنجِيلَ
نَفْسٌ شَيْئًا	مِنْ شَيْءٍ	أَنْشَاكُمْ
قَوْمًا ضَالِّينَ	وَمَنْ ضَلَّ	مَنْضُودٍ
رِزْقٌ كَرِيمٌ	إِنْ كُنْتُمْ	عَنْكُمْ
عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ	مِنْ قَرِيبٍ	لَمُنْقَلِبُونَ



سبق 45
ملانا (ادغام)
(نون ساکنہ و تنوین کو اگلے حرف سے)

قاعدہ-1: اگر نون ساکنہ کے بعد (ی و م ن) میں سے کوئی حرف آئے تو نون ساکنہ کو اس حرف سے ملا کر غنہ کے ساتھ پڑھے، نون ساکنہ کو (ی و م ن) سے ملانے کے لیے شدہ کی علامت اس طرح دی گئی ہے (w)، تنوین کا بھی یہی قاعدہ ہے۔

نون ساکنہ (ن)	تنوین ِ
ی	لِقَوْمٍ يَّعْقِلُونَ
و	مِنْ وَلِيٍّ
م	مِنْ مَّاءٍ
ن	مِنْ نَّعْمَةٍ

قاعدہ-2: اگر نون ساکنہ کے بعد لام یا راء آئے تو نون ساکنہ کو لام یا راء سے ملا کر غنہ کیے بغیر پڑھے، تنوین کا بھی یہی قاعدہ ہے۔

ل	مِنْ لَّمٍّ
ر	مِنْ رَبِّكُمْ

دُنْيَا، بُنْيَان، صِنْوَان، قِنْوَان

ان چار الفاظ میں نون ساکنہ کو ملا کر مت پڑھے، بلکہ نارمل پڑھے، کیونکہ نون ساکنہ کے بعد یاء اور واو ایک ہی لفظ میں ہے۔

ورک بک: سبق-44

نیچے دی گئیں آیات کو بلند آواز سے پڑھیے اور اخفاء والے حروف کو لکھیے:

حروف اخفاء	آیات
س	إِنَّ الْإِنْسَانَ لَفِي خُسْرٍ
	سَيَصِلُ نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ
	مَنْ شَرَّ مَا خَلَقَ
	الَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ
	الَّذِي أَطَعَهُمْ مِّنْ جُوعٍ
	تَرْمِيهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّيلٍ
	فَأَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ
	نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ
	إِنَّا أَنْذَرْنَاكُمْ عَذَابًا قَرِيبًا

ہدایت برائے اساتذہ: استاذ مختلف طلبہ سے اوپر دی گئی آیتوں کی بلند آواز سے تلاوت کروائے اور پھر طلبہ سے اخفاء کرنے کی وجہ پوچھے۔

ورک بک: سبق -45

نیچے دی گئی آیات کو بلند آواز سے پڑھیے اور ادغام والے حروف کو لکھیے:

حروف ادغام	آیات
ل	وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةٍ
	أَنْ رَّاهُ اسْتَعْنَى
	فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَّاضِيَةٍ
	وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ
	وَجُودُهُ بِيَوْمٍ ذِي نَأْصِرَةٍ
	تَبَّتْ يَدَا أَبِي لَهَبٍ وَتَبَّ
	أَيَحْسَبُ الْإِنْسَانُ أَنْ يُتْرَكَ سُدًى
	فِي عَمَدٍ مُمَدَّدَةٍ
	فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ

ہدایت برائے اساتذہ: اساتذہ مختلف طلبہ سے اوپر دی گئی آیتوں کی بلند آواز سے تلاوت کروائے اور پھر طلبہ سے ادغام کرنے کی وجہ پوچھے۔



بدلنا (اقلاب)
(نون ساکنہ و تنوین کو میم ساکنہ سے)

سبق
46

جب نون ساکنہ کے بعد باء آئے تو نون ساکنہ کو میم سے بدل کر غنہ کے ساتھ پڑھیے، اس کو بتانے کے لیے ایک چھوٹا سا میم (م) نون ساکنہ کے اوپر لکھا جاتا ہے، تنوین کا بھی یہی قاعدہ ہے۔

تنوین ۱۱	نون ساکنہ (نْ)	
	ایک لفظ میں	دو لفظوں کے درمیان
شَهِيدًا بَيْنَنَا	عَنْ بَعْضٍ	أَنْبَاءٍ
کوئی گواہ ہمارے درمیان	بعض سے	خبر (جمع)
أَبَدًا بِمَا	وَمَنْ بَلَغَ	أَنْبِيَاءَ
أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ	مِنْ بَعْدِ	يَنْبَغِي
مُسَخَّرَاتٍ بِأَمْرِهِ	فَإِنْ بَغَتْ	لِجَنْبِهِ
خَيْرٌ بِصِيرٍ	لَمْ تَكُنْ بَيْنَكُمْ	تُنْبِتُ
صُمْ بِكُمْ	لَمْ أَكُنْ بِدُعَائِكَ	سُنْبُلَةٍ

هُمَزَةٌ لُّمَزَةٌ (۱) الَّذِي

جب آپ آیت پر رکیں تو	جب آپ اگلی آیت سے ملا کر پڑھیں تو
هُمَزَةٌ لُّمَزَةٌ (۱) الَّذِي	هُمَزَةٌ لُّمَزَةٌ (۱) الَّذِي

عَذَابًا أَلِيمًا (۱۳۸) الَّذِينَ

جب آپ آیت پر رکیں تو	جب آپ اگلی آیت سے ملا کر پڑھیں تو
عَذَابًا أَلِيمًا (۱۳۸) الَّذِينَ	عَذَابًا أَلِيمًا (۱۳۸) الَّذِينَ

مُنِيبٌ (۳۳) ادْخُلُوهَا

جب آپ آیت پر رکیں تو	جب آپ اگلی آیت سے ملا کر پڑھیں تو
مُنِيبٌ (۳۳) ادْخُلُوهَا	مُنِيبٌ (۳۳) ادْخُلُوهَا

ورک بک: سبق -46

تتوین کے بعد "ب" ہمیشہ دوسرے لفظ ہی میں آتی ہے، لیکن نون ساکن کے بعد کبھی اسی لفظ میں آتی ہے تو کبھی دوسرے لفظ میں آتی ہے۔ نیچے دیے گئے الفاظ کو بلند آواز سے پڑھیے اور پھر انہیں مناسب خانوں میں لکھیے:

صُمُّ بُكْمٌ اَنْبَاءِ فَاِنْ بَغَتْ يَنْبَغِي
 عَنْ بَعْضٍ خَيْرٌ بِصِيرٌ سُنْبَلَةٌ وَمَنْ بَلَغَ
 اَبَدًا بِمَا تُنْبِئُ مِنْ بَعْدِ اُمَّةٍ بِشَهِيدٍ

تتوین ۛ	نون ساکنہ (نْ)	
	ایک لفظ میں	دو لفظوں کے درمیان
خَيْرٌ بِصِيرٌ	اَنْبَاءِ	وَمَنْ بَلَغَ

ورک بک: سبق - 47

سوال: نون قطنی کسے کہتے ہیں؟

جواب:

نیچے دیئے گئے آیات کے ٹکڑوں کو غور سے دیکھیے اور پھر ٹیبیل میں ان کو پڑھنے کا طریقہ لکھیں: 

مُرْتَابٌ ^{ج ط} (۳۴) ۱۱ الَّذِيْنَ

جب آپ آیت پر رکیں تو	جب آپ اگلی آیت سے ملا کر پڑھیں تو

هُمَزَةٌ لُّمَزَةٌ ^{لا} (۱) ۱۱ الَّذِيْ

جب آپ آیت پر رکیں تو	جب آپ اگلی آیت سے ملا کر پڑھیں تو

عَذَابًا اَلِيْمًا ^{لا} (۱۳۸) ۱۱ الَّذِيْنَ

جب آپ آیت پر رکیں تو	جب آپ اگلی آیت سے ملا کر پڑھیں تو

مُنِيْبٍ ^{لا} (۳۳) ۱۱ اَدْخُلُوْهَا

جب آپ آیت پر رکیں تو	جب آپ اگلی آیت سے ملا کر پڑھیں تو

قرآن مجید میں کئی مقامات پر ”و ی ا“ لکھے تو جاتے ہیں لیکن پڑھے نہیں جاتے، ان کے کچھ قواعد ہیں:
قاعدہ-1: اگر زبر، زیر یا پیش کے بعد بغیر حرکت والے ”و ی ا“ ہو اور اس کے بعد والے حرف پر سکون یا شدہ ہو تو زبر، زیر یا پیش کو سکون یا شدہ سے ملا کر پڑھا جائے گا اور درمیان کے تمام حروف چھوڑ دیئے جائیں گے۔

فَالْيَوْمَ	وَالْقَمَرَ	وَالشَّمْسَ
فَلْيَوْمَ	وَلْقَمَرَ	وَشَّمْسَ
فِي الْأَرْضِ	عَلَى اللَّهِ	إِلَى الَّذِينَ
فِ لَأَرْضِ	عَلِ اللَّهِ	إِلَ لَّذِينَ
يَكَادُ الْبَرْقُ	عِيسَى ابْنَ	فَتَرَى الَّذِينَ
يَكَادُ لِبَرْقُ	عِيسَ بَنَ	فَتَرَ لَّذِينَ

قاعدہ-2: اگر الف پر چھوٹا سا حلقہ (گول دائرہ) ہو تو اس الف کو نہیں پڑھا جائے گا۔

أَفَايْنُ	لِشَايٍ	وَمَلَأِيهِ
أَفَيْنُ	لِشَيْءٍ	وَمَلِئِهِ
ثَمُودًا	لِتَتْلُوا	لَنْ نَدْعُوا
ثَمُودَ	لِتَتْلُوْا	لَنْ نَدْعُوْا

لَا إِلَى اللَّهِ وَلَا أَوْضَعُوا نَبَأِ الْمُرْسَلِينَ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَلَا أَوْضَعُوا نَبَأِ الْمُرْسَلِينَ

قاعدہ-3: انا کو ان پڑھنا چاہیے، البتہ اگر انا پر وقف کیا جائے تو اس وقت الف مد پڑھاجائے گا۔

أَنَا وَأَنَا فَنَا

أَنْ وَأَنْ فَنْ

قاعدہ-4: اگر کھڑا زبر کے بعد ی بغیر کسی علامت کے ہو تو اس کو نہیں پڑھاجائے گا۔ (یہ قاعدہ سبق نمبر 21 میں بھی گزر چکا ہے)

مَاوِي مَوْسَى عَيْسَى

مَاوٍ مَوْسٍ عَيْسٍ

قاعدہ-5: جس حرف پر کوئی علامت نہ ہو اس حرف کو نہیں پڑھاجائے گا۔ (علامت نہیں تو آواز نہیں)

الْحَيَاةِ الصَّلَاةِ الزَّكَاةِ

الْحَيَاةِ الصَّلَاةِ الزَّكَاةِ

وَأُولُوا الْأَرْحَامِ وَأُولَئِكَ وَلَا أُصَلِّبَنَّكُمْ

وَأُولَ الْأَرْحَامِ وَأُولَ الْأَرْحَامِ وَلَا أُصَلِّبَنَّكُمْ

هَذَا	هَؤُلَاءِ	ذَلِكَ	أُولَئِكَ
یہ	یہ سب	وہ	وہ سب
الرَّحِيمِ	الْعَلِيمِ	الْعَظِيمِ	الْكَرِيمِ
عَنْكُمْ	وَأَنْتُمْ	أُنزِلَ	إِنْسَانٌ
الْأَمْرُ	الْآيَاتِ	النَّبِيِّ	السَّاعَةِ
مِنْ وَّلِيِّ	مِنْ نِعْمَةٍ	وَمَنْ مَعَهُ	وَقُلْ رَبِّ
قَوْلًا سَدِيدًا	شَيْءٍ قَدِيرٌ	كَبِيرًا	فِيهَا أَبَدًا
إِسْرَائِيلَ	فَأُولَئِكَ	الْحَاقَّةُ	كَهَيْعَصَ

ہدایت برائے اساتذہ پہلے استاذ طلبہ کو اوپر دیے گئے تمام الفاظ پڑھائے اور پھر مختلف طلبہ سے الگ الگ الفاظ سے متعلق سوال کرے کہ ان میں تجوید کا کون سا قاعدہ جاری ہوتا ہے۔

ورک بک: سبق -48

نیچے دیے گئے الفاظ میں کوئی بھی رنگ بھریئے؛ البتہ جو حروف نہیں پڑھے جاتے ہیں
ان میں صرف بلو (blue) رنگ بھریئے:

مَأْوَى

لِسَائِيءٍ

فَالْيَوْمَ

أَوْلَيْكَ

مُوسَى

لِتَتْلُوا

لِتَتْلُوا

عَلَى اللَّهِ

عِيسَى

وَالْقَمَرَ

وَمَلَأِيهِ

الزُّكُوَّةَ

ورک بک: سبق -49

نیچے دیے گئے الفاظ کے سامنے ان میں جاری ہونے والے قواعد پر دائرہ بنائیے:

لام جلالہ	موٹی راء	شمسی حروف	1. نَاقَةُ اللَّهِ
ملانا (ادغام)	چھپانا (اخفاء)	بتانا (اظہار)	2. مِنْهُمْ
مد	قمری حروف	سکون	3. وَالْفُلْكِ
چھپانا (اخفاء)	ساقط حروف	ملانا (ادغام)	4. كُنْتُ
مد منفصل	مد لازم	مد متصل	5. إِسْرَائِيلَ
بدلنا (اقلاب)	چھپانا (اخفاء)	ملانا (ادغام)	6. مِنْ نِعْمَةٍ
سکون	شمسی حروف	بدلنا (اقلاب)	7. تُنْبِتُ
شمسی حروف	ملانا (ادغام)	یاء مد	8. النَّبِيِّ
شمسی حروف	باریک راء	موٹی راء	9. لِلذِّكْرِ
مد منفصل	موٹی راء	قمری حروف	10. الْأَمْرِ

دوران تلاوت رکنے اور شروع کرنے کے قاعدے

تلاوت کرتے وقت جب آپ سانس لینے کے لیے رکتے ہیں تو اس کو ”وقف“ کہا جاتا ہے، وقف کرتے وقت یہ کوشش کیجیے کہ آپ ایسی جگہ رکیں جہاں آیت کے معنی میں کوئی خرابی پیدا نہ ہو اور آواز بالکل توڑ کر سانس لیجیے، اور وقف کرنے میں نیچے دیے گئے قاعدوں کا خیال رکھیے۔

قاعدہ-1: اگر آخری حرف پر زبر، زیر یا پیش ہو تو وقف کرنے کی صورت میں وہ ساکن ہو جائے گا۔

شَكَرٌ	←	شَكَرَ	ـَ
وَالْعَصْرُ	←	وَالْعَصِرِ	ـِ
وَالْفَتْحُ	←	وَالْفَتْحُ	ـُ

قاعدہ-2: اگر آخری حرف پر کھڑا زبر ہو تو اس کو ویسے ہی پڑھیے، البتہ کھڑی زیر یا الثا پیش ہو تو وہ ساکن ہو جائے گا۔

طَهْ	←	طَهْ	ـَ
مَاوِي	←	مَاوِي	ـِ
رَبِّهْ	←	رَبِّهْ	ـِ
بِهْ	←	بِهْ	ـِ
رَبُّهْ	←	رَبُّهْ	ـُ
لَهْ	←	لَهْ	ـُ

قاعدہ-3: اگر آخری حرف یا اس سے پہلے والے پر دوزر ہو تو ایک زبر کے ساتھ الف مد کی مقدار میں پڑھا جائے گا۔

اور اگر دوزیر یا دو پیش ہو تو ساکن کر دیا جائے گا۔



تَوَابًا	←	تَوَابًا	اَ
مَاءًا	←	مَاءًا	ءَ
هُدًى	←	هُدًى	ىَ
مُسْمًى	←	مُسْمًى	
بِنَهْرًا	←	بِنَهْرًا	اَ
بَشَرًا	←	بَشَرًا	اَ

قاعدہ-4: آخری حرف پر شدہ ہو تو اس کے تین قاعدے ہیں:

4a: اگر آخری حرف پر شدہ کے ساتھ زبر، زیر یا پیش ہو تو صرف شدہ پر رک جائے۔



الْمُسْتَقَرُّ	←	الْمُسْتَقَرُّ	سَ
السَّامِرِيُّ	←	السَّامِرِيُّ	سَ

4b : اگر آخری حرف میم یا نون ہو اور ان پر زبر، زیر، پیش کے ساتھ شدہ ہو تو بغیر حرکت کے غنہ کے ساتھ رک جائے۔

م	←	الْغَم
ن	←	جَانَّ

4c : اگر آخر میں تعلقہ والے حروف میں سے کوئی ایک حرف آئے اور ان پر زبر، زیر یا پیش کے ساتھ شدہ ہو تو مضبوط تعلقہ کرتے

ہوئے رک جائے۔

قَطَّبَ حَجَّ دَّ ← قَطَّبَ حَجَّ دَّ

س	←	بِالْحَقِّ
س	←	فِي الْحَجِّ
س	←	تَبَّ

2

قاعدہ-5: اگر آخری حرف ساکن ہو تو اس کو ویسا ہی پڑھے۔

ر	←	أَعْمَالَهُمْ
ر	←	حِسَابِيَهُ

وقف کے چار خاص قاعدے

قاعدہ-1: عربی زبان میں گول تاء (ة) مؤنث کے لیے استعمال ہوتی ہے مثلاً: مُسْلِمَةٌ، مُؤْمِنَةٌ، صَالِحَةٌ۔

اگر آپ ایسی گول تاء (ة) والے لفظ پر رکیں تو گول تاء (ة) کوہ میں بدل کر ساکن کر دیجیے۔

ة	←	القَاضِيَةُ
ة	←	القِيَامَةُ
ة	←	القَارِعَةُ

ة ة ة ← ة ة ة

ة	←	مُسْلِمَةٌ
ة	←	رَاضِيَةٌ
ة	←	هَآوِيَةٌ

قاعدہ-2: اگر آخر میں مد اصلی (الف مد، یاہ مد یا واؤ مد) ہو تو اس پر ویسا ہی مد کرتے ہوئے رک جائیے۔

ا	←	هَذَا
ى	←	لِذِكْرِي
و	←	وَأَعْبُدُوا

قاعدہ-3: اگر آخری حرف سے پہلے مد اصلی (الف مد، یاء مد یا واؤ مد) آئے تو مد اصلی (الف مد، یاء مد یا واؤ مد) کو دو، چار یا چھ حرکات کے برابر کھینچتے ہوئے آخری حرف کو ساکن کر دیجیے، یہ عام طور پر آیت کے ختم پر آتا ہے۔



سا + یِ + نُو ← سا + یِ + نُو

تُكَذِّبُنْ	←	تُكَذِّبُنْ	سا +
الرَّحِيمِ	←	الرَّحِيمِ	یِ +
فَيَكُونُ	←	فَيَكُونُ	نُو +

قاعدہ-4: اگر آخری حرف سے پہلے نرم واؤ یا نرم یاء آئے تو نرم واؤ یا نرم یاء کو دو، چار یا چھ حرکات کے برابر کھینچتے ہوئے آخری حرف کو ساکن کر دیجیے۔



یِ + نُو ← یِ + نُو

وَالصَّيْفِ	←	وَالصَّيْفِ	یِ +
خَوْفُ	←	خَوْفِ	نُو +

وقف کے بعد دوبارہ تلاوت شروع کرنے کے قاعدے

عام طور پر ہر آیت کے پہلے حرف پر کوئی نہ کوئی حرکت ضرور ہوتی ہے، جیسے: **إِنَّا أَعْطَيْنَكَ الْكَوْثَرَ** (۱) **فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَأَنْحَرْ** (۲) البتہ کوئی لفظ الف سے شروع ہو تو اس وقت کچھ مشکل ہوتی ہے، کیونکہ شروع میں الف آئے تو اس کی کوئی آواز نہیں ہوتی، ایسے الف کو ہمزہ وصل کہا جاتا ہے اور اس کے چند قاعدے ہیں:

قاعدہ-1: اگر کوئی لفظ الف اور لام (اَلْ ، اَلِ) کے ساتھ شروع ہوتا ہے تو الف پر زبر لگا کر تلاوت شروع کیجیے۔

الْحَمْدُ ←	الْحَمْدُ
الَّذِي ←	الَّذِي
الَّذِينَ ←	الَّذِينَ

مثالیں:

وَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ سَيُرِيكُمْ آيَاتِهِ
--- الْحَمْدُ لِلَّهِ سَيُرِيكُمْ آيَاتِهِ

اسے شروع کیجیے۔

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أُنزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ
-----الَّذِي أُنزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ

اسے شروع کیجیے۔

وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِينَ اعْتَدَوْا مِنْكُمْ فِي السَّبْتِ
-----الَّذِينَ اعْتَدَوْا مِنْكُمْ فِي السَّبْتِ

اسے شروع کیجیے۔

قاعدہ-2: اگر کوئی لفظ الف اور کوئی ساکن حرف سے شروع ہوتا ہو اور اس کے بعد والے حرف پر زبر یا زیر ہو تو الف کو زیر لگا کر تلاوت شروع کیجیے، جیسے:

اَذْهَبَ ← اِذْهَبَ

اَضْرَبَ ← اِضْرَبَ

مثالیں:

قَالَ اَذْهَبْ فَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ
-- اَذْهَبْ فَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ

اسے شروع کیجیے۔

فَقُلْنَا اضْرِبْ بِعَصَاكَ الْحَجَرَ
-- اِضْرِبْ بِعَصَاكَ الْحَجَرَ

اسے شروع کیجیے۔

قاعدہ-3: اگر کوئی لفظ الف اور کوئی ساکن حرف سے شروع ہوتا ہو اور اس کے بعد والے حرف پر پیش ہو تو الف کو بھی پیش لگا کر پڑھیے، جیسے:

أَنْ اَشْكُرْ لِيْ وَلِوَالِدَيْكَ
-- اَشْكُرْ لِيْ وَلِوَالِدَيْكَ

اسے شروع کیجیے۔

اَشْكُرْ ← اُشْكُرْ

قاعدہ-4: شدہ کے لیے بھی یہی قاعدے ہوں گے، جیسے:

اَتَّبِعُوا ← اُتَّبِعُوا

اِتَّبِعْ ← اُتَّبِعْ

اَتَّبِعُوا ← اُتَّبِعُوا

تلاوت کے دوران رکنے کی علامتیں

قرآن مجید میں تلاوت کرتے وقت رکنے کی جو علامتیں دی گئی ہیں ان کا مقصد یہ ہے کہ آپ صحیح تلاوت کریں، رکنے کی وجہ سے آیتوں کے معنی و مفہوم میں کوئی غلطی نہ ہو اور پڑھنے، سننے والوں کو قرآن آسانی کے ساتھ سمجھ میں آئے۔ نیچے ہر علامت کی ایک مثال دی گئی ہے، اگر کہیں ایک سے زائد علامتیں ہو تو سب سے اوپر والی علامت کا خیال کیا جائے گا۔

علامت	معنی	تشریح	مثالیں
م	ضروری	یہاں آپ کو ٹھہرنا لازم ہے ورنہ معنی میں غلطی ہو جائے گی	لَقَدْ سَمِعَ اللَّهُ قَوْلَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ فَقِيرٌ وَنَحْنُ أَغْنِيَاءُ سَنَكْتُبُ مَا قَالُوا
○	آیت کے ختم پر چھوٹا سا دائرہ	یہاں رکنا نبی کریم ﷺ کی سنت ہے	وَإِنَّهُ لَحَقُّ الْيَقِينِ 51
سکتہ س	رکنا	سانس توڑے بغیر دو حرکت کے برابر ٹھہرنا چاہیے	وَقِيلَ مَنْ رَاقٍ ٢٧
وقفہ	وقفہ، رکنا	سانس توڑے بغیر دو حرکت سے زیادہ ٹھہرنا چاہیے	رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ وَاعْفُ عَنَّا وَعِظْمًا وَعِظْمًا أَنْتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ٢٨٦
مع مع	تین نقطوں کی جوڑی	کسی ایک پر رکنا چاہیے	ذَلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِينَ
ط	رکنا	یہاں پر ٹھہرنا بہتر ہے	يُضِلُّ بِهِ كَثِيرًا وَيَهْدِي بِهِ كَثِيرًا وَمَا يُضِلُّ بِهِ إِلَّا الْفَاسِقِينَ ٢٦
قف	رکنا	یہاں رکنا چاہیے	أُولَئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوَاتٌ مِّن رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُونَ ١٥٧

علامت	معنی	تشریح	مثالیں
ج، صل	اجازت ہے	یہاں اختیار ہے چاہے تو رکیے یا مت رکیے	يُخَدِعُونَ اللَّهَ وَالَّذِينَ آمَنُوا ^٤ وَمَا يَخْدَعُونَ إِلَّا أَنفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ
لا	دائرہ پر لا	یہاں اختیار ہے چاہے تو رکیے یا مت رکیے	الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ^٥
ز ص ق ج صل	تلاوت جاری رکھنا بہتر ہے	وَلَا تَسْتَوُوا بِآيَاتِي تَمَنَّا قَلِيلًا ۗ وَإِنِّي فَاتَّقُونَ ^{٤١} فَأَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيهِ ^٥ ذَلِكَ بِمَا عَصَوْا وَكَانُوا يَعْتَدُونَ ^{١١٢} وَاللَّهُ يَدْعُوا إِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ بِأَذْنِهِ ^٦ أُولَئِكَ يَدْعُونَ إِلَى النَّارِ ^٧	
لا	رکنا نہیں ہے	یہاں پر رکنے سے معنی میں خرابی پیدا ہوگی، اگر مجبوری میں یہاں پر رک جائیں تو پیچھے سے یا شروع آیت سے پڑھنا چاہیے	الَّذِينَ تَتَوَفَّيهِمُ الْمَلَائِكَةُ طَيِّبِينَ ^٨ يَقُولُونَ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ ۗ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ^{٣٢}

ورک بک: سبق - 50

نیچے دائیں جانب تلاوت کے دوران رکنے کی علامتیں اور بائیں جانب ان کی تشریح دی گئی ہے،
پنسل کی مدد سے لائن کھینچ کر علامت کو اس کی صحیح تشریح سے ملائیے:

علامت	تشریح
سکتہ س	یہاں آپ کو ٹھہرنا لازم ہے ورنہ معنی میں غلطی ہو جائے گی
○	کسی ایک پر رکنا چاہیے
م	یہاں پر رکنے سے معنی میں خرابی پیدا ہوگی، اگر مجبوری میں یہاں پر رک جائیں تو پچھے سے یا شروع آیت سے پڑھنا چاہیے
وقفہ	یہاں اختیار ہے چاہے تو رکے یا مت رکے
○	یہاں پر ٹھہرنا بہتر ہے
مع مع	سانس توڑے بغیر دو حرکت سے زیادہ ٹھہرنا چاہیے
ط	سانس توڑے بغیر دو حرکت کے برابر ٹھہرنا چاہیے
لا	یہاں رکنا نبی کریم ﷺ کی سنت ہے

قرآن مجید میں بار بار آنے والے 20 الفاظ

نیچے ٹیبل میں 20 ایسے الفاظ دیے گئے ہیں جو قرآن مجید کے مجموعی الفاظ کا 25% بنتے ہیں۔ یہ تمام الفاظ کتاب میں اپنی اصلی شکل میں پڑھائے جا چکے ہیں گئے ہیں، ان الفاظ کے معانی بچوں کو یاد کروائے جائیں اور ان کو دہرایا جائے۔ بچوں کو یہ الفاظ آسانی سے یاد رہیں اور انہیں قرآن میں یہ الفاظ تلاش کرنے میں آسانی ہو اس لیے ان الفاظ کی مختلف شکلوں کی مشق بھی نیچے دی گئی ہے۔

ان 20 الفاظ کے شروع میں ”و“ اور ”ف“ بہت بار آئے ہیں اس لیے ان الفاظ کی ”و“ اور ”ف“ کے ساتھ بھی مشق کروائی گئی ہے۔

لفظ (اصلی شکل میں)		واو کے ساتھ		فاء کے ساتھ	
مِنْ	سے	وَمِنْ	اور سے	فَمِنْ	پس سے
مَا	نہیں، کیا، جو	وَمَا	اور نہیں، اور کیا، اور جو	فَمَا	پس نہیں، پس کیا، پس جو
لَا	نہیں	وَلَا	اور نہیں	فَلَا	پس نہیں
فِي	میں	وَفِي	اور میں	فَفِي	پس میں
الَّذِينَ	وہ سب جو	وَالَّذِينَ	اور وہ سب جو	فَالَّذِينَ	پس وہ سب جو
إِنَّ	بیشک	وَإِنَّ	اور بیشک	فَإِنَّ	پس بیشک
عَلَىٰ	پر	وَعَلَىٰ	اور پر	فَعَلَىٰ	پس پر
إِلَّا	سوائے	وَالِإِلَّا	اور سوائے	فَإِلَّا	پس سوائے
إِنْ	اگر، نہیں	وَإِنْ	اور اگر، اور نہیں	فَإِنْ	پس اگر، پس نہیں
أَنْ	کہ	وَأَنْ	اور کہ	فَأَنْ	پس کہ
إِلَىٰ	طرف	وَإِلَىٰ	اور طرف	فَإِلَىٰ	پس طرف
إِذَا	جب	وَإِذَا	اور جب	فَإِذَا	پس جب
اللَّهُ	اللہ	وَاللَّهُ	اور اللہ	فَاللَّهُ	پس اللہ
مَنْ	کون	وَمَنْ	اور کون	فَمَنْ	پس کون
هُوَ	وہ	وَهُوَ	اور وہ	فَهُوَ	پس وہ
الْأَرْضِ	زمین	وَالْأَرْضِ	اور زمین	فَالْأَرْضِ	پس زمین
هُمْ	وہ سب	وَهُمْ	اور وہ سب	فَهُمْ	پس وہ سب
رَبِّ	رب	وَرَبِّ	اور رب	فَرَبِّ	پس رب
قَالَ	اس نے کہا	وَقَالَ	اور اس نے کہا	فَقَالَ	پس اس نے کہا
كَانَ	وہ ہے، وہ تھا	وَكَانَ	اور وہ ہے، اور وہ تھا	فَكَانَ	پس وہ ہے، پس وہ تھا

شروع اور آخر میں جڑ کر آنے والے الفاظ

عربی زبان میں بہت سارے الفاظ ایسے ہیں جو کسی لفظ کے شروع میں یا آخر میں جڑ کر آتے ہیں۔ نیچے ٹیبل میں 12 ایسے الفاظ دیے گئے ہیں جو کسی لفظ کے شروع میں جڑ کر آئے ہیں، یہ پورے قرآن مجید میں کم و بیش 22500 مرتبہ (یعنی ہر دو لائن میں تقریباً پانچ بار) آئے ہیں۔ اسی طرح 10 ایسے الفاظ دیے گئے ہیں جو کسی لفظ کے آخر میں جڑ کر آتے ہیں، یہ الفاظ قرآن مجید میں کم و بیش 8100 مرتبہ (یعنی تقریباً ہر لائن میں ایک بار) آئے ہیں۔ گویا مجموعی طور پر یہ 22 الفاظ قرآن مجید میں تقریباً 31000 بار آئے ہیں۔

شروع اور آخر میں جڑے ہوئے الفاظ		آخر میں جڑے ہوئے الفاظ			شروع میں جڑے ہوئے الفاظ		
و - ك	وَرْتَبَكَ	ه/ه	عَبْدُهُ	حَمْدُهُ	و	وَيَوْمَ	وَأَشْهَدُ
ف - هُمْ	فَجَعَلَهُمْ	هُمْ	كَيْدَهُمْ	أَطَعَمَهُمْ	ف	فَأَوْلِيَّكَ	فَرَجَعَ
ب - نَا	بِآيَاتِنَا	كَ	عَلَيْكَ	أَعْطَيْنَاكَ	ب	بِنِعْمَةٍ	بِرَحْمَةٍ
ل - ك	لِرَبِّكَ	كُمْ	دِينَكُمْ	جَعَلَكُمْ	ل	لِبَلَدٍ	لِيَعْلَمَ
ك - كُمْ	كَخِيفَتِكُمْ	ي	رَبِّي	صَدْرِي	ك	كَعَصْفٍ	كَمَثَلٍ
أ - ك	أَصْلُوتِكَ	نَا	رَبَّنَا	إِهْدِنَا	أ	أَأَنْتُمْ	أَرَأَيْتَ
ف - هَا	فَجَعَلْنَاهَا	هَا	مَوْتَهَا	خَلَقَهَا	ال	الْحَمْدُ	الْآخِرَةَ
ل - ه	لِرَبِّهِ	ه	فَضْلِهِ	يَهْدِيهِ	وَال	وَالْعَصْرِ	وَالشَّمْسِ
-	-	هِمْ	رَبِّهِمْ	تَرْمِيهِمْ	فَال	فَالْيَوْمَ	فَالْحَقُّ
-	-	نِي	أَعْنِي	اجْعَلْنِي	بِال	بِالْحَقِّ	بِالصَّبْرِ
-	-	-	-	-	لِ	لِلْقَمَرِ	لِلْحَقِّ
أف - نَا	أَفْتَهَلِكُنَا	-	-	-	أف	أَفْسَحُرُّ	أَفْرَأَيْتَ

تجوید کی عملی مشق - 1

ماشاء اللہ آپ قرآن کی تلاوت کے بنیادی قواعد سیکھ چکے ہیں، اب ان کی عملی مشق اور صحیح طریقہ پر قرآن کی تلاوت کرنے کے لیے آگے کے صفحات پر سورہ فاتحہ اور چاروں قل (سورہ اخلاص، سورہ کافرون، سورہ نفاق اور سورہ ناس) دیے گئے ہیں، یہ وہی سورتیں ہیں جو ہم عام طور پر نمازوں اور دیگر اوقات میں پڑھتے ہیں۔
البتہ ان ہدایات پر ضرور توجہ دیں:

- پہلے خانے میں ہر لفظ کے نیچے وہ حروف بتائے گئے ہیں جن میں عام طور پر غلطی ہو سکتی ہے۔
- دوسرے خانے میں ہر لفظ کے نیچے تجوید کے وہ قاعدے لکھے گئے ہیں جن میں غلطی یا بھول ہو سکتی ہے۔
- تجوید کے قاعدے، مخارج اور نیچے دیے ہوئے خانوں میں دیگر ہدایات کے لیے ان باتوں کا خیال رکھیں:
- **2,4+** یعنی رکن کے تین طریقے: آپ دو حرکت، چار حرکت یا پانچ تا چھ حرکت کے ساتھ رک سکتے ہیں۔
- اسی طرح قفلہ، متصل، منفصل کا اور خاص طور پر ہمزہ کا خیال رکھیں، عام طور پر لوگ الف کی حرکت مثلاً (أ، ا، اء، ؤ، ؤى) پڑھنے کے دوران ہمزہ کے جھٹکے کو درست ادا نہیں کرتے ہیں۔
- عربی کے راہ کو انگریزی کے R کی طرح مت پڑھیے، انگریزی R کی آواز بہت دھندلی ہوتی ہے اور عربی راہ کی آواز واضح ہوتی ہے۔
- مد اصلی (الف مد، یا مد یا واؤمد) کو صاف ادا کریں۔

سُورَةُ الْفَاتِحَةِ

أَعُوذُ				بِاللَّهِ		مِنَ الشَّيْطَانِ		الرَّجِيمِ	
آ ہمزہ کو صاف ادا کریں، ع، ذ				شَیْطَانِ، ط		ر کو انگریزی کے R جیسا نہ پڑھیں		ر کو انگریزی کے R جیسا نہ پڑھیں	
عُو میں حرفِ مد				ل باریک		ط موٹا اونچا طا میں حرفِ مد		ر موٹا	
بِسْمِ				اللَّهِ		الرَّحْمَنِ		الرَّحِيمِ (۱)	
ر، ح				ر، ح		ر، ح		ر، ح	
ل باریک				ر موٹا		ر موٹا، جی حرفِ مد		2,4+	
الْحَمْدُ				لِلَّهِ		رَبِّ		الْعَالَمِينَ (۲)	
آ ہمزہ کو صاف ادا کریں، ح				ر کو انگریزی کے R جیسا نہ پڑھیں		ع		ع	
ذ کو معروف پڑھیے				ل باریک		ر موٹا		عاً میں حرفِ مد	
2,4+				عاً میں حرفِ مد		ر موٹا		عاً میں حرفِ مد	
الرَّحْمَنِ				الرَّحِيمِ (۳)		مَلِكِ		يَوْمِ	
ر، ح				ر، ح		ر، ح		ر، ح	
ر موٹا				ر موٹا		عاً میں حرفِ مد		یو نزم	
2,4+				عاً میں حرفِ مد		یو نزم		یو نزم	
إِيَّاكَ				نَعْبُدُ		وَإِيَّاكَ		نَسْتَعِينُ (۵)	
آ ہمزہ کو صاف ادا کریں، ی				ع		آ ہمزہ کو صاف ادا کریں، ی		ع	
یا میں حرفِ مد				ع باریک		یا میں حرفِ مد		یا میں حرفِ مد	
2,4+				ع باریک		یا میں حرفِ مد		یا میں حرفِ مد	
إِهْدِنَا				الصِّرَاطَ		الْمُسْتَقِيمَ		(۶)	
آ ہمزہ کو صاف ادا کریں، ہ				ص، ر انگریزی کے R جیسا نہ پڑھیں، ط		س، ق		س، ق	
زا میں حرفِ مد				زا موٹا، ص ط موٹا اونچا		ق اونچا		2,4+	
صِرَاطَ				الَّذِينَ		أَنْعَمْتَ		عَلَيْهِمْ (۷)	
زا موٹا، ص ط موٹا اونچا				ذ		ع اور ن کو صاف ادا کریں		ع	
ذی میں حرفِ مد				ذ		ع اور ن کو صاف ادا کریں		ع	
غ				غ، ض		ع		غ	
غ				غ، ض		ع		غ	
غ اونچا				ضو میں حرفِ مد		لئی نزم		ض میں مد لازم	
2,4+				ضو میں حرفِ مد		لئی نزم		ض میں مد لازم	

سُورَةُ الْكَافِرُونَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ		يَا أَيُّهَا		الْكَافِرُونَ ١	
ق		يا، آ ہمزہ کو صاف ادا کریں		کا، زُو میں حرف مد	
ق اوچھا		یَا پر مد منفصل		2,4+	
لَا		أَعْبُدُ		تَعْبُدُونَ ٢	
آ ہمزہ کو صاف ادا کریں، ع		مَا		ع	
لَا مد منفصل		مَا میں حرف مد		ذُو میں حرف مد	
وَلَا أَنْتُمْ		عِبْدُونَ		مَا أَعْبُدُ ٣	
و، آ دونوں کو صاف ادا کریں		ع		آ، ع	
نُ پر اخفاء...		غ اور ذُو دونوں میں حرف مد		مَا مد منفصل د پر رکنے کے وقت قلقلہ	
وَلَا أَنَا		عَابِدٌ مَا		عَبَدْتُمْ ٤	
و، آ دونوں کو صاف ادا کریں		ع		ع	
لَا مد منفصل		م ادغام کے ساتھ غنہ 2 حرکت کے برابر...		عَبَدْتُمْ ادغام	
وَلَا أَنْتُمْ		عِبْدُونَ		مَا	
و، آ دونوں کو صاف ادا کریں		ع		آ غ دونوں کو صاف ادا کریں،	
نُ اخفاء 2 حرکت کے برابر...		غ میں حرف مد		د پر رکنے کے وقت قلقلہ	
لَكُمْ		دِينِكُمْ		وَلِيِّ	
م		م کے بعد و کو صاف ادا کریں...		دِین ٦	
دئی میں حرف مد		دئی میں حرف مد،		2,4+	

سُورَةُ الْاِخْلَاصِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ	هُوَ	اللّٰهُ	اَحَدٌ	ج ۱
ق	ه، و		ا ہمزہ کو صاف ادا کریں، ح	
ق اونچا		ل مونا	د پر رکتے وقت قائلہ	
اللّٰهُ الصَّمَدُ	لَمْ	يَلِدْ	وَلَمْ	يُؤَلِّدْ
ج ۲				لا ۳
ل	ص	م صاف ادا کریں	و، م	یُو میں حرف مد
ل مونا	ص مونا اونچا، د پر رکتے وقت قائلہ	د پر قائلہ		د پر رکتے وقت قائلہ
وَلَمْ	يَكُنْ	لَهُ	كُفُوًا	اَحَدٌ
و، م			و	ا ہمزہ کو صاف ادا کریں، ح
		ہ میں حرف مد		د پر رکتے وقت قائلہ

سُورَةُ الْفَلَقِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ	اَعُوْذُ	بِرَبِّ	الْفَلَقِ	لا ۱
ق	ا ہمزہ کو صاف ادا کریں ع، ذ	ر	ق	
ق اونچا	عُو میں حرف مد	ر مونا	ق پر رکتے وقت قائلہ	
مِنْ شَرِّ	مَا	خَلَقَ		لا ۲
د کو انگریزی R جیسا نہ پڑھیں		خ، ق اونچا		
ن اٹھا، 2 حرکت کے برابر	ر باریکٹ	ما میں حرف مد	ق پر رکتے وقت قائلہ	
وَمِنْ شَرِّ	غَاسِقِ	اِذَا	وَقَبَّ	لا ۳
ش، د کو انگریزی R جیسا نہ پڑھیں	غ، ق	ا ہمزہ کو صاف ادا کریں، ذ، ق		
ن اٹھا، 2 حرکت کے برابر	غ اونچا	ذ ا میں حرف مد، ب پر رکتے وقت قائلہ		
وَمِنْ شَرِّ	النَّفٰثٰتِ	فِي	الْعُقَدِ	لا ۴
ش، د کو انگریزی کے R جیسا نہ پڑھیں	ث	ع، ق		
ن اٹھا، 2 حرکت کے برابر	ن غنہ، فَا، ثَا دونوں میں حرف مد	ق اونچا، د پر رکنے کے وقت قائلہ		
وَمِنْ شَرِّ	حَاسِدِ	اِذَا	حَسَدًا	ع ۵
ش، د کو انگریزی کے R جیسا نہ پڑھیں	ح	ا ہمزہ کو صاف ادا کریں، ذ		
ن اٹھا، 2 حرکت کے برابر	ح ا میں حرف مد	ذ ا میں حرف مد	د پر رکنے کے وقت قائلہ	

سُورَةُ النَّاسِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ	أَعُوذُ	بِرَبِّ	النَّاسِ ١
ق	آہمزہ کو صاف ادا کریں، ع، ذ	ر	2,4+
ق اونچا	عُو میں حرف مد	ر موٹا	نّ غنہ 2 حرکت کے برابر
مَلِكِ	النَّاسِ ٢	إِلَهِ النَّاسِ ٣	
	2,4+	الف کو صاف ادا کریں	2,4+
	نّ غنہ 2 حرکت کے برابر	نّ غنہ 2 حرکت کے برابر، ل میں حرف مد	
مِنْ شَرِّ	الْوَسْوَاسِ ٥	الْخَنَاسِ ٤	
ر کو انگریزی کے R جیسا پڑھیں		خ	2,4+
نّ اخفاء 2 حرکت کے برابر	وا میں حرف مد	نّ غنہ 2 حرکت کے برابر	
الَّذِي	يُوسِسُ	فِي صُدُورِ	النَّاسِ ٥
ذ		ص	2,4+
	وَس باریک	فی، دُو میں حرف مد	نّ پر غنہ 2 حرکت کے برابر
	مِنَ الْجِنَّةِ	وَالنَّاسِ ٦	
	نّ پر غنہ 2 حرکت کے برابر	نّ پر غنہ 2 حرکت کے برابر	2,4+

تجوید کی عملی مشق - 2

تجوید کی دوسری عملی مشق میں سورہ فاتحہ کے ساتھ ساتھ سورہ بقرہ کے چند صفحات دیے گئے ہیں۔ ان صفحات میں ہر دو سطر کے درمیان جو نمبر دیے گئے ہیں وہ درحقیقت اس کتاب میں موجود اسباق کے نمبر ہیں جو اس بات کی طرف اشارہ کرتے ہیں کہ اس لفظ یا حرف میں وہ قاعدہ جاری ہوگا جو اس نمبر کے سبق میں پڑھایا جا چکا ہے۔ مثال کے طور پر:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ (1)

میں بِسْمِ اور اللہ کے درمیان نیچے نمبر: 38 لکھا ہوا ہے جو اس بات کا اشارہ ہے کہ سبق نمبر 38 (لفظ اللہ کالام۔ لام جلالہ) میں آپ نے جو قواعد پڑھے ہیں وہ یہاں جاری ہوں گے۔ البتہ یہ بات ذہن میں رکھیں کہ جو الفاظ اس نمبر کے سبق میں موجود ہیں ان کے نیچے سیدھے نمبر لکھے گئے ہیں (1,2,3) اور جو الفاظ اسباق میں نہیں ہیں لیکن ان میں وہی قاعدہ جاری ہوتا ہے وہاں موٹے والے نمبر لکھے گئے ہیں (1,2,3)۔

ان شاء اللہ اس طرح سے جب آپ ان صفحات کو پابندی سے پڑھیں گے تو آہستہ آہستہ آپ کے ذہن میں تجوید کے قواعد بھی پختہ ہو جائیں گے اور پھر قرآن پاک کے دیگر صفحات بھی آپ آسانی سے تجوید کی رعایت کرتے ہوئے پڑھنے کے قابل ہو جائیں گے۔

سبق نمبر	سبق کا نام	صفحہ نمبر	سبق نمبر	سبق کا نام	صفحہ نمبر
46	بدلنا (اقلاب)	42	حصہ سوم - تجوید کے چند اہم اسباق		
47	چھوٹا نون (نون قطعی)	43	34	م اور ن پر شدہ (م، ن)	12
48	ساقط حروف	47	35	اعادہ اسباق 29 تا 34	13
49	اعادہ اسباق 36 تا 48	49	36	مد کے قاعدے	16
50	دوران تلاوت رکنے اور شروع کرنے کے قاعدے	52	37	حروف مقطعات	19
55	وقف کے چار خاص قاعدے	55	38	لفظ "اللہ" کالام (لا جلالہ)	22
59	تلاوت کے دوران رکنے کی علامتیں	59	39	شمسی حروف	23
62	قرآن مجید میں بار بار آنے والے 20 الفاظ	62	40	قمری حروف	27
63	شروع اور آخر میں جڑ کر آنے والے الفاظ	63	41	میم ساکنہ (م) کے قاعدے	29
64	تجوید کی عملی مشق - 1	64	42	راء کے قاعدے	32
69	تجوید کی عملی مشق - 2	69	43	بتانا (اظہار)	34
72	اسلامیات	72	44	چھپانا (اختفاء)	37
			45	ملانا (ادغام)	39

آيَاتُهَا ٧ سُورَةُ الْفَاتِحَةِ مَكِّيَّةٌ زُكُوعُهَا ١

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ١

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ٢ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ٣

مَلِكِ يَوْمِ الدِّينِ ٤ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ٥

اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ٦ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ

عَلَيْهِمْ ٧ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ٨

آيَاتُهَا ٢٨٦ سُورَةُ الْبَقَرَةِ مَكِّيَّةٌ زُكُوعَاتُهَا ٤

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْم ١ ذَلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيهِ ٢

هُدًى لِلْمُتَّقِينَ ٣ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ

وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ٤

وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ وَمَا

أُنزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ٥ وَبِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ٦

منزل 1

أُولَٰئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿٥﴾
50 18 22 22 36 48 42 45 45 29 21 48 36

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ ءَأَنذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ
44 42 44 24 43 36 18 16 32 34

لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٦﴾ خَتَمَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ وَعَلَىٰ سَمْعِهِمْ وَعَلَىٰ
21 21 18 21 36 50 25 14

أَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿٧﴾ وَمِنَ النَّاسِ
34 50 43 45 50 26

مَنْ يَقُولُ آمَنَّا بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِينَ ﴿٨﴾
50 25 41 14 21 23 40 38 34 18 45

يُخَدِعُونَ اللَّهَ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَمَا يَخْدَعُونَ إِلَّا أَنفُسَهُمْ
44 36 32 18 14 20 16 38

وَمَا يَشْعُرُونَ ﴿٩﴾ فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَهُمُ اللَّهُ مَرَضًا
42 38 44 41 16 50 14

وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٠﴾ وَإِذَا قِيلَ
16 14 50 27 18 14 15 46 43 14

لَهُمْ لَا تَفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ قَالُوا إِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُونَ ﴿١١﴾
50 34 36 18 42 48 18 14 22

إِلَّا أَنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُونَ وَلَكِنْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿١٢﴾ وَإِذَا
15 50 14 45 18 22 34 36

قِيلَ لَهُمْ آمِنُوا كَمَا آمَنَ النَّاسُ قَالُوا أَنُؤْمِنُ كَمَا آمَنَ
20 36 25 36 34 20 36 18 16

السُّفَهَاءُ ﴿١٣﴾ إِلَّا أَنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَاءُ وَلَكِنْ لَا يَعْلَمُونَ
50 14 45 36 39 34 36 36

وَإِذَا لَقُوا الَّذِينَ آمَنُوا قَالُوا آمَنَّا وَإِذَا خَلَوْا إِلَىٰ
21 23 15 34 36 18 20 32 48 14

شَيْطَانِهِمْ قَالُوا إِنَّا مَعَكُمْ إِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِءُونَ ﴿١٤﴾
50 34 22 34 36 16 21

اللَّهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿١٥﴾
50 16 38



سبق - 1

عقائد

- اللہ تعالیٰ کے بارے میں ہمارا عقیدہ یہ ہے:
1. اللہ ایک ہے، نہ کوئی اس کا شریک ہے اور نہ ہی کوئی اس جیسا ہے۔
 2. اللہ ہی عبادت کے لائق ہے، اس کے سوا کوئی اور عبادت کے لائق نہیں۔
 3. اللہ ہر بات کو جانتا ہے، زمین و آسمان کی کوئی بات اس سے چھپی ہوئی نہیں ہے۔
 4. اللہ بڑی طاقت و قدرت والا ہے اور ہر چیز پر اسی کا حکم چلتا ہے۔
 5. اللہ بے نیاز ہے، یعنی وہ کسی کا محتاج نہیں، بلکہ ہر کوئی اللہ ہی کا محتاج ہے۔

قرآن

قُلْ يَا أَيُّهَا الْكٰفِرُونَ ﴿١﴾ لَا اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ ﴿٢﴾ وَلَا اَنْتُمْ عٰبِدُونَ مَا اَعْبُدُ ﴿٣﴾
نوٹ: سورہ کافرون کی یہ آیات یاد کروائی جائیں۔

حدیث

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: ”اِقْرَءُوا الْقُرْآنَ فَإِنَّهُ يَأْتِي بِيَوْمِ الْقِيَامَةِ شَفِيعًا لِأَصْحَابِهِ“
(مسلم: ۸۰۴)
ترجمہ: قرآن پڑھو، کیونکہ قیامت کے دن وہ اپنے پڑھنے والے کا سفارشی بن کر آئے گا۔

دعا

”لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّى كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ“ - (انبیاء: ۸۷)
ترجمہ: (اے اللہ) آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ کی ذات پاک ہے، بے شک میں تصور واروں میں سے تھا۔

سیرت رسول ﷺ

رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں عرب میں بہت ساری خراب رسمیں رائج تھیں، وہ لوگ جھوٹے معبودوں کی عبادت کرتے تھے، مدد کے لیے انہیں پکارتے تھے، بیٹیوں کو قتل کر دیتے تھے، جھوٹ بولتے تھے اور غلاموں پر ظلم کرتے تھے، بلکہ بعض مرتبہ چھوٹی چھوٹی باتوں پر جنگ ہو جایا کرتی تھی۔ رسول اللہ ﷺ نے انہیں اچھے اخلاق کی تعلیم دی۔

اخلاق و آداب

ملاقات کے آداب:

1. کسی دوست سے یا کسی سے ملاقات کریں تو صرف اللہ کی خاطر کریں، اس پر ان شاء اللہ آپ کو اجر ملے گا۔ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو پسند کرتا ہے جو صرف اللہ ہی کے لیے ایک دوسرے سے ملتے ہیں۔
2. کسی سے ملاقات کرنا ہو تو صاف ستھرے کپڑے پہن کر جائیں۔ چہرہ اچھے سے دھو کر بال برابر کر کے اور ناخن کاٹ کر جائیں، اگر ممکن ہو تو کوئی خوشبو بھی لگالیں۔
3. کسی کے پاس آرام یا کام کے وقت ملاقات کے لیے نہ جائیں، اگر ضروری ہو تو اجازت لے کر جائیں۔
4. ہمیشہ سلام کرنے میں پہل کرنے کی کوشش کریں۔ مسکراتے ہوئے اور مہذب انداز میں گفتگو کریں۔

سبق - 2

عقائد

6. اللہ تعالیٰ کے بارے میں ہمارا عقیدہ یہ ہے: (گزشتہ سے جاری)
7. اللہ ہی نے زمین، آسمان، چاند، سورج، ستارے، فرشتے، انسان اور جنات اور تمام جہانوں کو پیدا کیا۔
8. اللہ ہی جس کو چاہتا ہے موت دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے زندگی بخشتا ہے۔
9. اللہ ہی کے پاس رزق کے خزانے ہیں، وہ جس کو چاہتا ہے اور جتنا چاہتا ہے رزق دیتا ہے۔
10. اللہ جس کا رزق چاہے روک دے اور جس کے لیے چاہے رزق کے دروازے کھول دے۔
- اللہ نہ کھاتا ہے نہ پیتا ہے، نہ اسے نیند آتی ہے اور نہ وہ تھکتا ہے۔

قرآن

قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ ﴿١﴾ لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ ﴿٢﴾ وَلَا أَنْتُمْ عِبُدُونَ مَّا أَعْبُدُ ﴿٣﴾
وَلَا أَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُمْ ﴿٤﴾ وَلَا أَنْتُمْ عِبُدُونَ مَّا أَعْبُدُ ﴿٥﴾ لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِيَ دِينِ ﴿٦﴾

نوٹ: مکمل سورہ کافرون یاد کروائی جائے۔

حدیث

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: ”مَنْ يُرِدِ اللَّهُ بِهِ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّينِ“۔ (بخاری: ۷۱)

ترجمہ: جس کے ساتھ اللہ بھلائی کا ارادہ کرتے ہیں اسے دین کی سمجھ عطا فرماتے ہیں۔

دعا

رَبِّ أَنْزِلْنِي مُنْزَلًا مُّبْرَكًا وَأَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِينَ (مؤمنون: ۲۹)

ترجمہ: اے میرے رب! مجھے مبارک جگہ پر اتاریے اور آپ بہترین اتارنے والے ہیں۔

سیرت رسول ﷺ

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ جب آپ ﷺ سلام کرتے تو تین بار سلام کرتے (تاکہ ہر کوئی سن لے) اور جب کوئی بات ارشاد فرماتے تو اسے تین بار دہراتے یہاں تک کہ خوب سمجھ لیا جاتا۔ (بخاری: ۹۴)

اخلاق و آداب

ملاقات کے آداب:

5. بلا ضرورت گفتگو نہ کریں۔
6. کسی کے گھر جائیں تو جہاں بیٹھنے کے لیے کہا جائے وہاں بیٹھ جائیں۔
7. اتنی دیر نہ بیٹھیں کہ گھر والے تکلیف میں پڑ جائیں۔
8. ملاقات سے فارغ ہونے کے بعد میزبان کا شکریہ ادا کریں۔
9. جب میزبان کوئی کھانے کی چیز پیش کرے تو میزبان کے بعد کھانا شروع کریں۔
10. جب دو لوگ پہلے سے گفتگو کر رہے ہوں تو درمیان میں بات نہ کریں۔

سبق - 3

عقائد

- اللہ تعالیٰ کے بارے میں ہمارا عقیدہ یہ ہے: (گزشتہ سے جاری)
11. اللہ نہ کسی سے پیدا ہوا ہے اور نہ کوئی اس کی اولاد ہے، نہ ہی اس کی کوئی بیوی ہے۔
 12. جو لوگ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو اللہ کا بیٹا کہتے ہیں وہ اللہ پر جھوٹا الزام لگاتے ہیں۔
 13. جو لوگ حضرت عزیر علیہ السلام کو اللہ کا بیٹا کہتے ہیں وہ اللہ پر جھوٹا الزام لگاتے ہیں۔
 14. اللہ تمام عیب سے پاک ہے۔
 15. اللہ ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا۔

قرآن

قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ ﴿١﴾ لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ ﴿٢﴾ وَلَا أَنْتُمْ عِبُدُونَ مَا أَعْبُدُ ﴿٣﴾
وَلَا أَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُمْ ﴿٤﴾ وَلَا أَنْتُمْ عِبُدُونَ مَا أَعْبُدُ ﴿٥﴾ لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِيَ دِينِ ﴿٦﴾

نوٹ: سورہ کافرون کا اعادہ کروایا جائے۔

حدیث

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: "إِذَا سَمِعْتُمُ النَّدَاءَ فَقُولُوا مِثْلَ مَا يَقُولُ الْمُؤَدِّنُ"۔ (بخاری: ۵۸۶)

ترجمہ: جب تم اذان سنو تو جیسے مؤذن کہتا ہے ویسے ہی کہو۔

دعا

رَبِّ اَعُوذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيْطَانِ ﴿٩٧﴾ وَاَعُوذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُونِ ﴿٩٨﴾ (مؤمنون: ۹۸، ۹۷)

ترجمہ: اے میرے رب! میں شیطان کے وسوسوں سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں، اور اس سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں کہ وہ میرے پاس آئیں۔

سیرت رسول ﷺ

رسول اللہ ﷺ کے پڑوس میں رہنے والے لوگ بھی آپ کو تکلیف دیتے، کبھی پتھر مارتے تو کبھی کوئی گندگی آپ کے گھر میں پھینک دیتے، ایک بار تو رسول اللہ ﷺ کعبہ کے قریب نماز پڑھ رہے تھے، جب آپ سجدہ میں گئے تو عقبہ بن ابی معیط نامی شخص نے اونٹ کی اوجھڑی لا کر آپ ﷺ پر ڈال دی، پھر آپ ﷺ کی بیٹی حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے آکر اسے ہٹایا۔

اخلاق و آداب

کھیل کود کے آداب: ورزش اور کھیل کود سے انسانی جسم کو طاقت ملتی ہے، اس لیے کھیل کود بھی مفید چیز ہے، البتہ کھیل کود میں ان باتوں کا خیال رکھیں:

1. سب سے پہلے ضروری کاموں کو ترجیح دی جائے۔ اسکول کے، گھر کے کاموں کا اور کھیلنے کا ایک شیڈول بنائیں اور اس پر عمل کریں۔
2. کھیل میں اور کاموں میں توازن برقرار رکھیں۔
3. ایسے کھیل کھیلیں جو جسمانی اور ذہنی طور پر آپ کے لیے مفید ہوں۔ وقت ضائع کرنے والے کھیل جیسے آن لائن گیم یا میچ وغیرہ بالکل بھی مفید نہیں ہیں۔

سبق - 4

عقائد

جس طرح توحید اور رسالت پر ایمان لانا ضروری ہے اسی طرح فرشتوں پر ایمان رکھنا بھی ایمان کا بنیادی حصہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے بے شمار فرشتے پیدا فرمائے ہیں، فرشتے نور سے پیدا کیے گئے اس لیے وہ ہمیں نظر نہیں آتے۔ فرشتے اللہ تعالیٰ کے فرماں بردار ہوتے ہیں، وہ وہی کام کرتے ہیں جس کا اللہ نے انہیں حکم دیا ہے، وہ اللہ کی عبادت اور اللہ کی پاکی بیان کرتے رہتے ہیں۔

آرَاءَيْتَ الَّذِي يُكَذِّبُ بِالَّذِينَ ﴿١﴾ فَذَلِكَ الَّذِي يَدْعُ الْيَتِيمَ ﴿٢﴾

قرآن

وَلَا يَخْضُصْ عَلَىٰ طَعَامِ الْمَسْكِينِ ﴿٣﴾

نوٹ: سورہ ماعون کی یہ آیات یاد کروائی جائیں۔

حدیث

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: ”مَنْ دَلَّ عَلَىٰ خَيْرٍ فَلَهُ مِثْلُ أَجْرِ فَاعِلِهِ“۔ (مسلم: ۱۸۹۳) ترجمہ: جس نے کسی خیر کی جانب رہنمائی کی تو اسے بھی اس خیر کے کرنے والے کی طرح اجر ملے گا۔

دعا

رَبَّنَا آمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ (مؤمنون: ۱۰۹)

ترجمہ: اے ہمارے رب! ہم ایمان لائے پس آپ ہمیں بخش دیجیے اور ہم پر رحم فرمائیے، اور آپ ہی بہترین رحم کرنے والے ہیں۔

سیرت رسول ﷺ

جب مکہ کے لوگوں کی مخالفت بہت بڑھ گئی تو رسول اللہ ﷺ نے مسلمانوں کو دین و ایمان کی اور خود اپنی جانوں کی حفاظت کی غرض سے حبشہ کی طرف ہجرت کرنے کا حکم دیا۔ حبشہ ملک عرب سے قریب ایک ملک کا نام ہے۔ صحت کے آداب: صحت اللہ تعالیٰ کی ایک بہت بڑی نعمت ہے، صحت کی حفاظت کے لیے ان باتوں کا خیال رکھنا چاہیے:

اخلاق و آداب

1. اپنے بدن اور اپنے کپڑوں کو صاف رکھنا۔
2. غسل کرنے کا اہتمام کرنا۔
3. ناخن کاٹنے کا اہتمام کرنا۔
4. بالوں میں تیل لگانا اور کنگھی کرنا۔
5. دانتوں کی صفائی کے لیے مسواک، منجن یا برش کرنا۔
6. صحت کے لیے فائدہ مند خوراک کھانے کا اہتمام کریں، فاسٹ فوڈ وغیرہ سے پرہیز کریں۔
7. صحت مند رہنے کے لیے رات بھر کی نیند بہت اہم ہے، اس لیے رات میں عشاء کے بعد جلدی سو جائیں اور صبح میں فجر کی نماز کے لیے جلدی جاگ جائیں۔

سبق - 5

عقائد اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کو جس کام میں لگایا ہے وہ پابندی سے اس کام کو کرتے ہیں، وہ نہ اس کی نافرمانی کرتے ہیں اور نہ ہی کسی کام کو کرنے میں سستی کرتے ہیں۔

قرآن اَرَأَيْتَ الَّذِي يُكَذِّبُ بِالْإِيمَانِ ﴿١﴾ فَذَلِكَ الَّذِي يَدْعُ الْبَيْتِمْ ﴿٢﴾ وَلَا يَحْضُ
عَلَى طَعَامِ الْمِسْكِينِ ﴿٣﴾ فَوَيْلٌ لِلْمُصَلِّينَ ﴿٤﴾ الَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ ﴿٥﴾
الَّذِينَ هُمْ يُرَاءُونَ ﴿٦﴾ وَيَمْنَعُونَ الْمَاعُونَ ﴿٧﴾

نوٹ: مکمل سورہ ماعون یاد کروائی جائے۔

حدیث اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

”إِيَّاكُمْ وَالظَّنَّ، فَإِنَّ الظَّنَّ أَكْذَبُ الْحَدِيثِ“۔ (بخاری: ۴۸۴۹)

ترجمہ: بدگمانی سے بچو، اس لیے کہ بدگمانی سب سے بڑی جھوٹی بات ہے۔

دعا ”رَبِّ هَبْ لِي حُكْمًا وَالْحَقْنَ بِالصَّالِحِينَ“۔ (شعراء: ۸۳)

ترجمہ: اے میرے رب! مجھے حکمت عطا فرمائیے اور مجھے نیک لوگوں کے ساتھ ملادیتے۔

سیرت رسول ﷺ حبشہ کی جانب ہجرت کا حکم ملنے کے بعد حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی قیادت میں بارہ مردوں اور چار عورتوں پر مشتمل ایک قافلہ حبشہ کے لیے روانہ ہوا، یہ واقعہ نبوت ملنے کے پانچویں سال میں ماہ رجب میں پیش آیا۔

لباس کے آداب:

1. ایسا لباس پہنیں جس سے بدن چھپتا ہو جو موسم کے لحاظ سے مناسب ہو۔
2. بہت زیادہ تنگ یا بہت ڈھیلا لباس نہ پہننا۔
3. کپڑے پہنتے وقت پہلے دائیں جانب سے پہننا۔
4. کپڑا پہننے سے پہلے اسے اچھی طرح جھاڑ لیں، کیوں کہ اس میں کیڑا وغیرہ ہو سکتا ہے۔
5. مردوں کے لیے سفید کپڑا پہننا زیادہ پسندیدہ ہے، رسول اللہ ﷺ نے بھی سفید لباس کو پسند فرمایا ہے۔
6. مرد خواتین کی طرح کپڑے نہ پہنیں اور نہ خواتین مردوں کی طرح کپڑے پہنیں۔

سبق - 6

عقائد حضرت جبرئیل علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے احکامات اور اس کی کتابیں نبیوں کے پاس لاتے ہیں، حضرت میکائیل علیہ السلام اللہ کے حکم سے بارش نازل کرتے ہیں اور لوگوں کو روزی پہنچانے پر مقرر ہیں۔

قرآن اَرَأَيْتَ الَّذِي يُكَذِّبُ بِالْإِيمَانِ ۚ فَذَلِكَ الَّذِي يَدْعُ الْيَتِيمَ ۙ وَلَا يَحِصُّ عَلَىٰ طَعَامِ الْمِسْكِينِ ۚ فَوَيْلٌ لِلْمُصَلِّينَ ۙ الَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ ۙ ۝۵
الَّذِينَ هُمْ يُزَاءُونَ ۖ وَيَمْنَعُونَ الْمَاعُونَ ۖ ۝۷

نوٹ: سورہ ماعون کا اعادہ کروایا جائے۔

حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”لَا تَأْكُلُوا بِالشِّمَالِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْكُلُ بِالشِّمَالِ“۔ (مسلم: ۲۰۱۹)

ترجمہ: بائیں ہاتھ سے نہ کھاؤ، اس لیے کہ شیطان بائیں ہاتھ سے کھاتا ہے۔

دعا ”رَبَّنَا عَلَيْنِكَ تَوَكَّلْنَا وَإِلَيْكَ أَنبَغْنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ“۔ (متحہ: ۴)

ترجمہ: اے ہمارے رب! آپ ہی پر ہم نے بھروسہ کیا اور آپ کی طرف ہی ہم نے رجوع کیا، اور آپ ہی کی طرف لوٹنا ہے۔

سیرت رسول ﷺ حبشہ کے بادشاہ (جونجاشی کے نام سے مشہور تھے) بہت اچھے اور انصاف پسند حاکم تھے۔ یہی وجہ تھی کہ لوگ ان سے خوش تھے۔ جب مسلمانوں کا یہ چھوٹا سا قافلہ وہاں پہنچا تو انہوں نے وہاں چین کی سانس لی اور انہیں وہاں کسی قسم کی تکلیف کا سامنا نہ کرنا پڑا۔

اخلاق و آداب کھانے پینے کے آداب:

1. کھانے سے پہلے ہاتھ دھونا۔
2. کھانے سے پہلے دعا پڑھنا، اگر بھول جائے تو یاد آنے پر ”بِسْمِ اللَّهِ أَوْلَهُ وَآخِرُهُ“ پڑھنا۔
3. سیدھے ہاتھ سے کھانا اور پینا۔
4. ٹیک لگا کر نہ کھانا۔
5. کھڑے ہو کر نہ کھانا پینا۔
6. اطمینان سے کھانا، جلدی جلدی کھانے سے پرہیز کرنا۔
7. تین سانس میں پانی پینا۔
8. پانی گلاس میں ڈال کر پیا جائے، بوتل یا جگ وغیرہ کو منہ لگا کر پانی پینا اچھی بات نہیں۔
9. کھیل کود کرنے کے بعد فوراً پانی نہ پیا جائے۔
10. جتنی ضرورت ہو اتنا ہی کھانا یا پانی لیا جائے، ضرورت سے زیادہ کھانا نہ کھائیں۔ مکمل توجہ کے ساتھ کھانا کھائیں، دسترخوان کا خیال رکھیں اور کھانا دوسروں کے ساتھ بانٹ کر کھائیں۔

سبق - 7

عقائد

حضرت اسرافیل علیہ السلام قیامت کے دن صورت پھونکیں گے، پہلی مرتبہ صورت پھونکنے پر پوری کائنات تباہ و برباد ہو جائے گی اور دوسری مرتبہ پھونکنے کے بعد تمام مخلوقات دوبارہ زندہ ہو کر اپنے حساب کے لیے حشر کے میدان میں جمع ہونے لگیں گی۔ اور جو فرشتہ مخلوق کی جان نکالنے پر مقرر ہے اس کا نام ”ملک الموت“ ہے۔

قرآن

قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ ﴿١﴾ لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ ﴿٢﴾ وَلَا أَنْتُمْ عِبُدُونَ مَا أَعْبُدُ ﴿٣﴾
وَلَا أَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُمْ ﴿٤﴾ وَلَا أَنْتُمْ عِبُدُونَ مَا أَعْبُدُ ﴿٥﴾ لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِيَ دِينِ ﴿٦﴾
نوٹ: سورہ کافرون کا اعادہ کروایا جائے۔

حدیث

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”إِنَّ الْمُسْلِمَ إِذَا عَادَ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ لَمْ يَزَلْ فِي خُرْفَةِ الْجَنَّةِ حَتَّى يَرْجِعَ“۔ (مسلم: ۲۵۶۸)
ترجمہ: جب کوئی مسلمان اپنے مسلمان بھائی کی عیادت کرتا ہے تو وہ جنت کے باغ میں ہوتا ہے یہاں تک کہ وہ لوٹ جائے۔

دعا

رَبَّنَا أَنْتُمْ لَنَا نُورٌ نَا وَغُفُورٌ لَنَا، إِنَّكَ عَلَيَّ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (تحریم: ۸)
ترجمہ: اے ہمارے رب! ہمارے لیے ہمارے نور کو پورا فرما دیجیے اور ہمیں بخش دیجیے، بے شک آپ ہر چیز پر قادر ہیں۔

سیرت رسول ﷺ

حبشہ کی جانب مسلمانوں کی ہجرت کے بعد مکہ والے بہت غصہ میں تھے جس کی وجہ سے انہوں نے مسلمانوں کو اور تکلیفیں پہنچانی شروع کر دی۔ یہ حالت دیکھ کر رسول اللہ ﷺ نے مسلمانوں کو دوبارہ حبشہ کی طرف ہجرت کرنے کا مشورہ دیا، چنانچہ اس بار ۸۰ سے زائد مردوں اور ۲۰ سے کچھ کم عورتوں نے حبشہ کی جانب ہجرت کی۔

اخلاق و آداب

کسی بیمار کو دیکھنے جانا اور اس کے حالت و کیفیت کو پوچھنا عیادت کہلاتا ہے، یہ بہت بڑے ثواب کا کام ہے، حدیث میں آتا ہے کہ جو شخص اپنے مسلمان بھائی کی عیادت کرتا ہے اس کے لیے ستر ہزار فرشتے دعا کرتے ہیں، اسی طرح ایک حدیث میں آپ ﷺ نے فرمایا کہ ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر چھ حق ہیں، اور ان میں سے ایک عیادت کرنا بھی بتایا ہے، لہذا جب بھی ہمیں کسی کے بارے میں پتہ چلے کہ وہ بیمار ہے تو اس کی عیادت کرنا چاہیے۔

سبق - 8

عقائد فرشتے جو بھی کام کرتے ہیں وہ اللہ کی اجازت اور اس کے حکم ہی سے کرتے ہیں، وہ خود اپنی مرضی سے کوئی کام نہیں کر سکتے ہیں۔

قرآن اَرَعَيْتَ الَّذِي يُكَذِّبُ بِالَّذِينَ ۱ فَذَلِكَ الَّذِي يَدْعُ الْيَتِيمَ ۲ وَلَا يَحْضُ عَلَىٰ طَعَامِ الْمِسْكِينِ ۳ فَوَيْلٌ لِلْمُصَلِّينَ ۴ الَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ ۵ الَّذِينَ هُمْ يُزَاءُونَ ۶ وَيَمْنَعُونَ الْمَاعُونَ ۷

نوٹ: سورہ ماعون کا اعادہ کروایا جائے۔

حدیث رسول اللہ ﷺ بیمار کے بدن پر ہاتھ پھیرتے ہوئے یہ دعا پڑھتے: ”أَذْهَبِ الْبَاسَ رَبِّ النَّاسِ، وَاشْفِ أَنْتَ الشَّافِي، لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ، شِفَاءٌ لَا يُعَادِرُ سَقَمًا“۔ (بخاری: ۵۴۱۸)

ترجمہ: اے لوگوں کے رب! تکلیف کو دور کر دیجیے اور شفا دیجیے، آپ ہی شفا دینے والے ہیں، شفا وہی ہے جو آپ کی طرف سے ہو، ایسی شفا کہ ذرا بھی بیماری باقی نہ رہ جائے۔

دعا رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ (ابراہیم: ۴۱)

ترجمہ: اے ہمارے رب! جس دن حساب قائم ہو گا اس دن مجھے، میرے والدین کو اور تمام مومنوں کو بخش دیجیے۔

سیرت رسول ﷺ ہجرت کر کے جانے والے مسلمان حبشہ میں کئی سال بہت چین و سکون سے رہے، اس دوران مکہ میں یہ واقعات پیش آئے: مسلمانوں کا سماجی بائیکاٹ، غم کا سال، رسول اللہ ﷺ کا طائف کا سفر، اسراء اور معراج اور پھر مدینہ کی جانب ہجرت۔ حبشہ کی جانب ہجرت کرنے والے مسلمان بعد میں مکہ کے بجائے مدینہ لوٹ آئے۔ عیادت کے آداب:

1. جب کسی بیمار کی عیادت کو جائیں تو اسے تسلی دیں اور اس کی صحت کے لیے دعا کریں۔
 2. مریض کے سرہانے بیٹھ کر باریہ دعا پڑھیں:
- ”أَسْأَلُ اللَّهَ الْعَظِيمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ أَنْ يَشْفِيكَ“
3. مریض کے پاس زیادہ دیر نہ بیٹھیں، ہاں اگر مریض خود بیٹھنے کا کہے تو پھر کوئی حرج نہیں۔
 4. مریض کے پاس مستی اور شور نہ کریں، سکون اور ادب سے بیٹھیں۔
 5. مریض کے گھر والوں سے ہمدردی کا اظہار کریں اور ممکن ہو تو ان کا تعاون کریں۔
 6. مریض سے اپنے لیے دعا کروائیں، اس لیے کہ مریض کی دعا جلد قبول ہوتی ہے۔

چھپانا (اخفاء)



بتانا (اظهار)



بدلنا (اقلاب)



ملانا (ادغام)



راء کے قاعدے

موٹا راء باریک راء



لفظ "اللہ" کلام

باریک لام موٹا لام



حروف کی نظم

مخارج اور صفات کے اشاروں کے ساتھ

چار ہیں ہونٹوں سے

1

م ب و ف

زبان کی نوک سے ہیں بارہ

2

ث ذ ظ
ت د ط
ز س ص
ل ن ر

زبان کے پتے سے ہیں

3

ج ش ی
ض ک ق
ء ہ ع
ح غ خ

اور کناروں سے ہیں

چھ ہیں حلق سے

آ، و، ی

1

ن +
ص ض ط ظ
ن +

بہت موٹا، اونچا (اطباق)

ن +
ق غ خ
ن +

اونچا (استعلاء)

ن +
ر ز س ص
ن +

موٹا (تفخیم)

ن +
ل ن ر
ن +

نچا (استفاله)

کچھ مؤلف کے بارے میں

ڈاکٹر عبدالعزیز عبدالرحیم نے اپنی بیچیس سالہ تحقیقات و تجربات کی بنیاد پر قرآن کے نصاب کی ایک سیریز "آؤ قرآن پڑھیں آسان طریقے سے اور تجوید کے ساتھ" اور "آؤ قرآن سمجھیں آسان طریقے سے" تیار کی ہے جو دنیا بھر کے متعدد اسکولوں میں داخل نصاب ہے۔ یہ کتاب بڑی عمر کے لوگوں کے معیار کے مطابق بھی تیار کی گئی ہے۔ انہوں نے ان کورسز کو اب تک 10 ملکوں میں پیش کیا ہے اور ان کے پروگرام ہینٹیل و انٹرنیشنل ٹی وی پر بھی نشر کیے جاتے ہیں۔ ان کتابوں کا 20 سے زائد زبانوں میں ترجمہ کیا جا چکا ہے۔

Plot No. 13-6-434/B/41, 2nd Floor, Omnagar, Langar House,
Hyderabad - 500 008. Telangana - INDIA

Phone Nos: +91- 9652 430 971 / +91-40-2351 1371

Website: www.understandquran.com | Email: info@understandquran.com